سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

جمعتہ المبارک، 7-اکتوبر 2022

(یوم الجمع، 10-ربیع الاوّل 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41 : شمارہ 29

1655

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 7-اکتوبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آور نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا متعارف کروانا

1 مسودہ قانون (ترمیم) تشدد کے خلاف خواتین کا تحفظ پنجاب 2022

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) تشدد کے خلاف خواتین کا تحفظ پنجاب 2022 پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون یونیورسٹی آف لیہ 2022

ایک وزیر مسودہ قانون یونیورسٹی آف لیہ 2022 پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا پیش کیا جانا

ایک وزیر آڈٹ سال 18-2017 کے لئے ضلعی حکومت خانیوال، جھنگ، چنیوٹ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، لودھراں، لیہ، ڈیرہ غازی خان، پاکپتن، بہاولپور، ساہیوال، رحیم یار خان، راجن پور مظفر گڑھ، بہاولنگر، اور وہاڑی کے حسابات کی آڈٹ رپورٹیں پیش کریں گے۔

1657

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 7-اکتوبر 2022

(یوم الجمع، 10-ربیع الاوّل 1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5 بج کر 08 منٹ پر جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبد الغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ
لَهُ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ
وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

سورۃ الاحزاب (آیات نمبر 38 تا 40)

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے اُن کے لئے مقرر کر دیا ہو اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا (38) یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جُوں کے تُوں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے (39) محمد ﷺ تمھارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

وَمَا علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

پیکر دل رُبا بن کے آیا ،روح ارض و سماں بن کے آیا
سب رسولِ خُدا بن کے آئے ، وہ حبیب خُدا بن کے آیا
دستِ قدرت نے ایسا سجایا ، حُسن تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا ، وہ خُدا کی رضا بن کے آیا
حضرت آمنہ کا دُلارا ، وہ حلیمہ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا ، بے کسوں کی دُعا بن کے آیا
تاجداروں نے دی ہے سلامی ، بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اُس کا اسمِ گرامی، مصطفیٰ ﷺ مجتبیٰ ﷺ بن کے آیا

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیں۔ وقفہ سوالات کے بعد انشاءاللہ تعالیٰ آپ کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کے لئے موقع دیا جائے گا۔ پہلا سوال نمبر 6592 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔وہ تشریف نہیں رکھتے تو اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6703 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔وہ بھی تشریف نہیں رکھتے تو ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 6723 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ڈسپنسریز کو ادویات کی فروخت کے لئے جاری لائسنس کی تجدید کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6723: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپنسرز کو ڈرگ سیل لائسنس جو کہ 2007 سے پہلے دیئے گئے تھے ان لائسنسز کی ہر دو سال کے بعد تجدید ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر ان ڈرگ سیل لائسنس کی اگر تجدید نہ کی جائے تو وہ کینسل / ضائع تصور کئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب اور سیکرٹری ہیلتھ نے انہیں وصول کرکے داخل دفتر کرلئے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان وصول شدہ لائسنسز کو تجدید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جو لائسنس 2007 سے پہلے جاری کئے گئے تھے ان کی ہر دو سال کے بعد پنجاب ڈرگز رولز 2007 کے رول نمبر 18 کے تحت تجدید کی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ اگر ان لائسنس کی تجدید نہ کروائی جائے تو ڈرگ سیل لائسنس منسوخ ہو جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں ! چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب، جو موجودہ پنجاب ڈرگز رولز 2007 کے تحت سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے تفویض کردہ اختیارات کی بدولت، لائسنسنگ اتھارٹی ہے، انہوں نے انہیں وصول کرکے داخل دفتر کیا ہوا ہے تاہم انہیں کام کرنے سے نہیں روکا ہوا۔

(د) جی ہاں! حکومت ڈسپنسرز کے ڈرگ سیل لائسنسز کی تجدید کرے گی۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر بننے والی کمیٹی، جس کے سربراہ جناب بشارت راجہ (وزیر پارلیمانی امور) ہیں انہوں نے ان لائسنسز کی مدت میں تین سال کی توسیع کی سفارشات کی ہیں۔ مزید برآں اس سلسلے میں متعلقہ قوانین میں ترامیم کا کام شروع ہے اور محکمہ قانون کی طرف سے تیار کیا گیا مسودہ، صوبائی کابینہ کی منظوری کے لئے ارسال کیا جاتا ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جن ڈسپنسرز حضرات نے بروقت اپنے ڈرگ سیل لائسنسز کی تجدید کے لئے درخواست جمع کروائی ہوئی ہے وہ قانونی طور پر اپنا کاروبار جاری رکھنے کے مجاز ہیں تاوقتیکہ ان کی درخواست باقاعدہ طور پر مسترد نہ ہوئی ہو۔

جناب چیئرمین: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! سب سے پہلے میں ربیع الاوّل کے بابرکت مہینے کی دنیا کے تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور دُعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیرت نبوی ﷺ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب چیئرمین! میں نے اپنے سوال کے جز(د) میں پوچھا ہے کہ کیا حکومت ان وصول شُدہ لائسنسز کو تجدید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟ محکمہ نے اس کا جواب دیا ہے کہ اس ضمن میں وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر بننے والی کمیٹی، جس کے سربراہ وزیر پارلیمانی امور جناب محمد راجہ بشارت ہیں انہوں نے ان لائسنسز کی مدت میں تین سال کی توسیع کی سفارشات کی ہیں لیکن ابھی تک ان پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ سال 2007 سے ادویات فروخت کرنے والے میڈیکل سٹورز non registered ہیں یعنی ان کی رجسٹریشن نہیں ہو سکی۔ سال 2007 سے لے کر 2022 تک کتنے زیادہ میڈیکل سٹورز کُھل گئے ہوں گے لیکن ان کی ابھی تک رجسٹریشن نہیں ہو سکی۔ یہ بہت serious issue ہے لہٰذا میری گزارش ہے کہ ان non registered میڈیکل سٹورز کی فوری طور پر رجسٹریشن کا process مکمل کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! پہلے جب Pharmacists کی کمی ہوتی تو تب محکمہ نے ڈسپنسرز کو allow کیا ہوا تھا۔ اب چونکہ بہت سارے Pharmacists مل رہے ہیں تو اب Pharmacists کی availability کے بعد ہم ڈسپنسرز کو نئے لائسنس جاری نہیں کر رہے البتہ Pharmacists کو لائسنس جاری کر رہے ہیں۔ جن ڈسپنسرز کو پہلے لائسنس جاری ہو چکے ہیں ان کے لائسنس ہم ختم نہیں کر رہے بلکہ انہیں دو دو یا تین تین سال کی extension دیتے رہتے ہیں۔ اس حوالے سے متعلقہ قوانین میں ترامیم کے لئے جناب محمد بشارت راجہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور یہ کمیٹی جو سفارشات پیش کرے گی ان پر انشاءاللہ عملدرآمد کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال بھی محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 6724 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں پیرامیڈیکس سٹاف کے سروس سٹرکچر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*6724: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں لاکھوں پیرامیڈیکس جن میں کوالیفائیڈ ڈسپنسر، لیب ٹیکنیشن، ڈینٹل ٹیکنیشن مختلف گورنمنٹ ہسپتالوں اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں اپنی خدمات ادا کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ تمام کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈرز کسی بھی فورم پر رجسٹرڈ نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت این ٹی ایس یا کوئی اور طریقہ امتحان کے تحت ان کو مزید کوالیفائیڈ کرنے یا ان کی قابلیت کو چیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ یہ ڈسپنسر رجسٹرڈ ہو سکیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ 24-11-2011 کو پیرامیڈیکس کا سروس سٹرکچر کا نفاذ کیا گیا تھا اگر نہیں کیا گیا تو کیا حکومت ان کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈرز ڈسپنسر، لیب ٹیکنیشن اور ڈینٹل ٹیکنیشن کا سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں پیرامیڈیکس Punjab Health Department Allied Health Professionals (Service) Rules 2012 کے تحت اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ پرائیویٹ ہسپتالوں کی نگرانی کے لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن موجود ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے، تمام کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈرز پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔

(ج) تمام کوالیفائیڈ ڈپلومہ ہولڈرز پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔ نیز پیرا میڈیکس کی بھرتی کے لئے مطلوبہ قابلیت اور محکمانہ پروموشن کے لئے معیار اور طریق کار Punjab Health Department Allied Health Professionals (Service) Rules 2012 میں دے دیئے گئے ہیں۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے سروس سٹرکچر کا نوٹیفکیشن مورخہ 2011-11-24 کو جاری ہو چکا ہے اور اس کے رولز بھی S&GAD مورخہ 2012-4-14 کو جاری کر دیئے گئے ہیں۔ مزید بر آں ترمیم شدہ رولز مورخہ 2015-1-28 کو بھی جاری ہو چکے ہیں۔ (آرڈرز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

جناب چیئرمین: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! میں چاہتی ہوں کہ ہمارے پیرا میڈیکس سٹاف خصوصی طور پر Lab Attendants کے لئے سروس سٹرکچر جلد از جلد بنایا جائے۔ چونکہ حکومت کا tenure بہت تھوڑا رہ گیا ہے اس لئے میں چاہتی ہوں کہ عوامی بھلائی کے لئے ہم زیادہ سے زیادہ کام کریں۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! تمام lab attendants پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔ ہم ان کے لئے وقت کی ضرورت کے تحت مختلف کورسز کا انتظام کراتے رہتے ہیں۔ میری اس حوالے سے کل بھی ترکی کے لوگوں سے بات ہوئی ہے تو پنجاب الائیڈ ہیلتھ سٹاف کو trained کر کے اُن کی خدمات دوسرے ممالک کو بھی دے سکیں گے اور اپنے ملک میں بھی اس پر بڑی تیزی سے کام جاری ہے اور انشاء اللہ جلد ہی میری معزز بہن کو اس کی خوش خبری بھی مل جائے گی۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کا کوئی اور ضمنی سوال ہے؟

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! میرا مزید کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 6775 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خوشاب: نورپور تھل کے بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*6775: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خوشاب کی تحصیل نورپور تھل میں اس وقت کتنے BHU اور RHC کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان BHU اور RHC میں سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان BHU اور RHC میں جو اسامیاں خالی ہیں ان کو حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ضلع خوشاب کی تحصیل نورپور تھل میں اس وقت 12 بنیادی مراکز صحت کام کر رہے ہیں جبکہ اس تحصیل میں کوئی RHC نہ ہے۔

(ب) تحصیل نورپور تھل کے 12 بنیادی مراکز صحت میں کل سٹاف کی تعداد 134 ہے جن میں 84 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) تحصیل نورپور تھل اور ضلع خوشاب میں درجہ چہارم کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے محکمہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ضلع خوشاب نے اشتہار دیا تھا جن میں کچھ اسامیاں پر کرلیں گئی ہیں۔ گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق بھرتیاں مرحلہ وار ہو رہی ہیں اور میرٹ کے مطابق اہل امیدواروں کو جلد ہی تعینات کر دیا جائے گا۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! جز (ب) میں میں نے سوال کیا تھا کہ BHU and RHC میں سٹاف کی کتنی تعداد ہے؟ مجھے جواب دیا گیا ہے کہ ہماری ٹوٹل ضرورت 134 ہے جبکہ 84 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ میرا ضمنی سوال ہے کہ خالی سیٹوں کو پُر کرنے کا حکومت کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! 26۔ ستمبر کو ایڈہاک ڈاکٹرز کی advertisement آ گئی ہے اور 11۔ اکتوبر last date ہے اس پر ہم جلد ہی ایڈہاک

ڈاکٹرز بھرتی کرلیں گے۔Paramedics staff کی بھرتی کی سمری وزیر اعلیٰ ہاؤس کو بھیجی ہوئی ہے اُن کی بھرتی بھی انشاءاللہ جلد process میں آجائے گی۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! جز(ج) میں میرا سوال درجہ چہارم کے ملازمین کے حوالے سے تھا اُن کی تعداد بھی بہت کم ہے لیکن میں وزیر موصوف سے اپنی information کے لئے پوچھنا چاہتی ہوں کہ درجہ چہارم کے ملازمین اپنے کام کے علاوہ کوئی اور کام بھی کرسکتے ہیں جیسے کسی درجہ چہارم کے ملازم کو ایم ایس کا پی اے لگا دیا جائے یا فنانس کے کسی کام پر یا میڈیکل یا کیش کاؤنٹر کے کام پر لگا دیا جائے؟ میں نے دیکھا ہے کہ ڈی ایچ کیو خوشاب میں درجہ چہارم کے ملازمین مذکورہ بالا مختلف جگہ پر کام کر رہے ہیں تو کیا وہ لوگ ان جگہوں پر کام کرسکتے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! کہیں پر اگر کوئی بندہ موجود نہ ہو تو اُس ضرورت کے تحت کسی ملازم کو اُس کی جگہ پر لگایا جاسکتا ہے، otherwise جس کا کام ہوتا ہے وہی کرتا ہے۔ میری بہن کو اگر کوئی شکایت ہے تو بتادیں ہم وہ ٹھیک کردیں گے۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! شکریہ

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 6829 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں کینسر اور دیگر موذی بیماریوں کے مفت علاج کے لئے اٹھائے گئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*6829: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کینسر، ڈائیلسز، ڈیلوری، ٹائیفائیڈ ودیگر بیماریوں کا مفت علاج کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات کررہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری اور نجی ہسپتالوں کو قومی ہیلتھ انشورنس پروگرام میں شامل کیا جارہا ہے؟

(ج) حکومت متذکرہ بیماریوں کی روک تھام کے لئے کل کتنی رقم مختص کر رہی ہے اور اب تک کتنی رقم خرچ کر چکی ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) کینسر، ڈائیلسز حکومت پنجاب کے تمام تدریسی ہسپتالوں میں کینسر اور ڈائیلسز سے متعلقہ شعبہ جات و طبی ماہرین، سہولیات اور ادویات مہیا کی جاتی ہیں۔ ان سہولیات کو بتدریج ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں تک بڑھایا جارہا ہے۔ مزید برآں متعدد اضلاع میں ڈائیلسز مشینیں اور دیگر ضروری آلات مہیا کئے گئے ہیں۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ میں حالیہ اقدامات کے تحت چھاتی اور بچہ دانی کے کینسر کی تشخیص اور علاج کے لئے ویل وومن ڈیسک اور ویل وومن کلینک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا پائلٹ ابھی پنجاب کے تین بڑے ہسپتالوں میں چل رہا ہے اور اس سال کے آخر تک پنجاب کے تمام 36 اضلاع کے DHQ اور THQ ہسپتالوں میں اس کا نفاذ کر دیا جائے گا۔ ان Clinics کے لئے 350 افراد کو خصوصی تربیت دی جا چکی ہے۔ اور ضروری سامان کی خریداری کا عمل جاری ہے۔ پھیپھڑوں کے سرطان کی روک تھام اور تمباکو نوشی کی حوصلہ شکنی کے لئے خاص کمیٹیوں کا قیام اور سیمینار اور واک کا اہتمام دیگر سرگرمیوں میں شامل ہے۔

ڈیلیوری: محکمہ صحت حکومت پنجاب کے تمام ٹیچنگ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور رورل ہیلتھ سنٹرز کے لیبر رومز معمول کے مطابق 24 گھنٹے ڈیلیوری کی خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ مزید یہ کہ 1196 بنیادی مراکز صحت کو 24/7 ڈکلیئر کیا گیا ہے اور ان میں یہ سہولت 24 گھنٹے مہیا کی گئی ہے نیز شام اور رات کی شفٹ کے لئے لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور آیا پر مشتمل ضروری عملہ مہیا کر دیا گیا ہے۔

ٹائیفائیڈ: ٹائیفائیڈ ایک موذی مرض ہے جو ہمارے ملک میں عام پایا جاتا ہے، اس کے علاج کے لئے مذکورہ بالا تمام ہسپتالوں میں ضروری عملہ اور ادویات پہلے سے موجود ہیں۔

آج کل اس بیماری کی مزاحمتی اشکال سامنے آرہی ہیں جس کے علاج کے لئے مخصوص طبی حکمت عملی اور دواؤں کا طریق کار اپنایا جارہا ہے۔ جس کی آگاہی اور تربیت تمام متعلقہ طبی عملے کو دی گئی ہے علاوہ ازیں عالمی ادارہ صحت اور Global Alliance for Vaccines and Immunization (GAVI) کے تعاون سے بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول میں ٹائیفائیڈ Typhyoid Conjugate Vaccines (TCV) ویکسین کی بوسٹر ڈوز کا اضافہ بھی کیا گیا، جو 9 ماہ کی عمر میں ایک بار لگتی ہے۔ مزید برآں صوبہ کے تمام 36 اضلاع میں 9 ماہ سے 15 سال تک کے بچوں کو ٹائیفائیڈ کے حفاظتی ٹیکے لگا دیئے گئے ہیں

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سرکاری اور نجی ہسپتالوں کو قومی ہیلتھ انشورنس پروگرام میں شامل کیا جارہا ہے اب تک 445 ہسپتالوں کو پینل کیا گیا ہے جس میں اکثریت نجی ہسپتالوں کی ہے۔

(ج) ان بیماریوں کے لئے علیحدہ سے بجٹ مختص نہیں ہے، تاہم حکومت پنجاب صحت کی سہولت پر سالانہ 27.9 بلین (27-ارب، 90 کروڑ روپے) کا بجٹ خرچ کررہی ہے۔ جس میں ان متذکرہ بیماریوں کی روک تھام اور علاج کی سہولیات بھی شامل ہیں۔

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب چیئرمین! میں جواب سے مطمئن ہوں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 6839 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ میرا سوال نمبر 6924 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راجن پور: ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور کے بجٹ، ڈائیلسز سنٹر کی مشینری اور بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

***6924: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی ایچ کیو جام پور ضلع راجن پور کو مالی سال 21-2020 میں کتنا بجٹ کس کس مد میں فراہم کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا اس ہسپتال میں علیحدہ سے ڈائیلسز سنٹر موجود ہے اس میں بیڈز کی کتنی تعداد ہے نیز کتنی مشینیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی کب سے خراب ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا مذکورہ مالی سال کے دوران ڈائیلسز سنٹر کے لئے جو بجٹ رکھا گیا تھا وہ مریضوں کی تعداد کے مطابق تھا اگر نہیں تو تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) کو سال 21-2020 میں (6 کروڑ، 17 لاکھ، 17 ہزار، 8 سو 42 روپے) ملے تھے جن میں سے -/2،65،77،606 (2 کروڑ، 65 لاکھ، 77 ہزار، 606 روپے) خرچ ہو چکے ہیں۔ باقی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں علیحدہ سے ڈائیلسز سنٹر موجود نہیں ہے۔ فی الحال پانچ بیڈز پر مشتمل ایک وارڈ موجود ہے۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں پانچ ڈائیلسز مشینیں ہیں اور وہ تمام چالو حالت میں ہیں ان میں سے کوئی بھی مشین خراب نہیں ہے۔

(ج) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور کو جو بجٹ فراہم کیا گیا تھا وہ مریضوں کی تعداد کے مطابق کافی ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! محکمے کی طرف سے جو جواب دیا گیا ہے وزیر موصوف اس کو پڑھ دیں کیونکہ یہ جواب ہماری سمجھ سے تو بالاتر ہے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! اس سوال کے جز (الف) میں یہ پوچھا گیا تھا کہ ٹی ایچ کیو جامپور ضلع راجن پور کو مالی سال 21-2020 میں کتنا بجٹ

کس کس مد میں فراہم کیا گیا تو اس کا جواب دیا گیا ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر کو سال 21-2020 میں 6 کروڑ، 17 لاکھ، 17 ہزار 842 روپے ملے تھے جن میں سے 2 کروڑ، 65 لاکھ، 77 ہزار 606 روپے خرچ ہوئے تو باقی پیسے کہاں گئے؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! میں اس کی recent update لے کر محترمہ کو دے دیتا ہوں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! kindly یہ details فراہم کی جائیں۔ میرا دوسرا ضمنی سوال ہے کہ Dialyses Center کے لئے جو بجٹ رکھا گیا وہ مریضوں کی تعداد کے مطابق تھا یا نہیں تھا؟ محکمہ نے جواب دیا ہے کہ Dialyses Center کو بجٹ مہیا کیا گیا تھا وہ مریضوں کی تعداد کے مطابق کافی ہے۔ جامپور میں dialyses کے مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن وہاں پر مشینیں کم ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو جامپور سے راجن پور، ڈی جی خان اور ملتان refer کیا جاتا ہے۔ میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ جامپور میں Dialyses Center قائم کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! سارے پروگرام ایک planning کے ساتھ چلتے ہیں۔ جامپور میں پانچ بیڈز پر ایک وارڈ چل رہا ہے اور وہاں پر میڈیسن بھی دی جا رہی ہیں۔ وہاں پر اگر مریضوں کی تعداد زیادہ ہے تو ہم اُس کے مطابق need base پر بڑھا بھی سکتے ہیں کیونکہ ان چیزوں کو دیکھنے کے لئے ہمارے پاس ایک پورا development wing ہے۔ جامپور remote area ہے اور حکومت چاہتی ہے کہ remote areas کو زیادہ سے زیادہ facilitate کرے۔ جامپور چونکہ راجن پور کا حصہ ہے تو میں یہاں پر ایک بات ضرور mention کرنا چاہوں گا کہ ہماری حکومت نے پچھلی دفعہ MCH Center بنانے کے لئے ایک پورا plan chalk out کیا تھا جس میں میانوالی والا مکمل ہو گیا ہے ہم 30۔ نومبر کو انشاء اللہ اُس کا افتتاح کرنے لگے ہیں۔ اسی طرح کا بھکر اور لیہ کا پروگرام ہے اُن پر بڑی تیزی سے کام جاری ہے۔ ہم نے راجن پور

کے لئے ایک Mother and Child Hospital دیا تھا تو regime change کے بعد پچھلی حکومت نے اُس کے ٹینڈر روک دیئے تھے میں نے وہ ٹینڈر بھی دوبارہ شروع کروا دیئے ہیں کیونکہ ہم راجن پور کو ignore نہیں کر سکتے کہ وہاں پر اس چیز کی ضرورت ہے۔ میں محترمہ سے request کروں گا کہ آپ اپنی allied opposition سے پوچھیں تو سہی کہ انہوں نے راجن پور کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کیوں کیا ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! راجن پور پسماندہ ترین ضلع ہے اور مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت تھی یا اُس کے بعد پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت آئی ہمارے لئے تو دونوں حکومتیں ایک جیسی ہی ثابت ہوئی ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال بھی محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 6925 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور میں مریضوں کو میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*6925: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال جام پور (ضلع راجن پور) میں ڈائیلسز یونٹ میں مریضوں کو کون کون سی فیسلیٹیز دی جا رہی ہیں اور کن فسیلیٹیز کی کمی ہے تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ٹی ایچ کیو ہسپتال کے ڈائیلسز یونٹ میں مریضوں کے لئے Fistula (فیسٹیولا) کی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ٹی ایچ کیو ہسپتال میں کارڈیک سنٹر، آئی بلاک اور ٹراما سنٹر کی بلڈنگ موجود ہیں لیکن ان سنٹر کی بلڈنگ کو فنکشنل نہیں کیا جا رہا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز کے مریضوں کو فیسٹیولا کی سہولت دینے، کارڈیک، آئی اور ٹراما سنٹرز کی بلڈنگ کو operational کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور کے ڈائیلسز یونٹ میں مریضوں کو مفت ادویات کے ساتھ مفت ڈائیلسز کئے جاتے ہیں۔ اس وقت ہسپتال مذکورہ میں تین شفٹ میں مریضوں کو مفت ڈائیلسز کئے جارہے ہیں۔ ڈائیلسز یونٹ میں یورالوجسٹ / نیفرالوجسٹ کی کمی ہے۔

(ب) ڈائیلسز یونٹ کے مریضوں کو Fistula صرف یورالوجسٹ یا پھر Vascular Surgeon لگاتے ہیں۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور میں یورالوجسٹ اور Vascular Surgeon کی سیٹیں sanctioned نہیں ہیں۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور میں کارڈیک سنٹر، آئی بلاک اور ٹراما سنٹر کی بلڈنگز تعمیر ہو کر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے handover ہو چکی ہیں۔ جس کی مشینری کافی حد تک خریدی جاچکی ہے باقی ماندہ مشینری رواں مالی سال میں خرید لی جائے گی۔ مزید بر آں محکمہ نے مزید اسامیوں کے لئے SNE فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھجوادی تھی جس پر فنانس ڈیپارٹمنٹ نے اعتراض لگا دیا ہے۔ محکمہ فنانس کی ہدایات کے مطابق اعتراض دور کر کے جلد دوبارہ کیس محکمہ فنانس کو بھجوا دیا جائے گا۔

(د) اس سوال کا جواب جز (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! جز (ب) میں پوچھا گیا تھا کہ کیا مریضوں کو Fistula کی سہولت فراہم کی گئی یا نہیں؟ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ Dialyses Unit کے مریضوں کو Fistula صرف Urologist or Vascular Surgeon لگاتے ہیں اور تحصیل ہیڈ کوارٹر جامپور میں Urologist or Vascular Surgeon کی seats sanctioned نہیں ہیں تو جہاں اتنے زیادہ مریض ہیں تو کیا حکومت مذکورہ بالا seats sanctioned کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! ان کو I-V فیسٹیولا کہتے ہیں۔اس کو عموماً tertiary care ہسپتال میں استعمال کیا جاتا ہے۔جہاں پر specialized hospitals ہوں جن میں ڈائیلسز یا ٹرانسپلانٹ ہوتا ہو یہ وہاں استعمال ہوتی ہے۔یہ کوئی emergency والی چیز نہیں ہے کہ کسی جگہ پر emergency ہو تو I-V فیسٹیولا کے لئے فوراً آپ کو vascular surgeon کی ضرورت پڑ جائے۔Vascular Surgeon tertiary care ہسپتال میں ہوتے ہیں۔ڈی ایچ کیو لیول پر جتنے بھی ہمارے ڈائیلسز سنٹرز ہیں ان میں سے اکثر جگہ پر پلاسٹک سرجن اور ویسکیولر سرجن کی ضرورت ہوتی ہے تو وہاں سے ان کا علاج ہو جاتا ہے۔تحصیل لیول پر اس کی sanction /availability نہیں ہے اور اس لئے وہاں پر یہ ممکن نہیں ہو سکے گا۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ!

محترمہ شازیہ عابد: جناب چیئرمین! اس کا مطلب کہ منسٹر صاحب جواب ہی دے رہے ہیں۔اس سوال کے جز (ج) میں ہے کہ کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلسز کے مریضوں کو فیسٹیولا کی سہولت دینے، کارڈیک، آئی اور ٹراما سنٹرز کی بلڈنگ کو operational کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب چیئرمین! وہاں بہت سالوں سے بلڈنگز بنی ہوئی ہیں مگر ابھی تک وہ operational نہیں ہیں اور نہ ہی وہاں specialist ڈاکٹرز کو بھیجا گیا ہے۔اس پر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا حکومت وہاں ان بلڈنگز کو operational کرنے اور specialist ڈاکٹرز بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جی، بالکل جو بلڈنگز بنی ہیں وہ ہم ضائع نہیں کر سکتے۔میں نے اس پر محکمہ کو instruct کیا ہوا ہے کہ پورے پنجاب میں ہماری جتنی بھی بلڈنگز بنی ہوئی ہیں ہم نے ان کو ضائع نہیں کرنا اور جلد سے جلد ان کو functional کیا جائے۔اس کی SNEIT پر Finance Department نے objection لگا کر بھیجا تھا۔ہم نے اس objection کو ختم کر کے اس کو دوبارہ Finance Department کو بھیجا ہے۔انشاءاللہ جلد اس کا افتتاح بھی کریں گے۔اس کا فائدہ عوام کو ہو گا۔

محترمہ شازیہ عابد: جی، انشاءاللہ۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال نمبر 6966 محترمہ سبرینہ جاوید کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 6966 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور کے علاقہ بیگم کوٹ میں پولیو ویکسین کا سکریپ کے گودام سے ملنے سے متعلقہ تفصیلات

*6966: **محترمہ سبرینہ جاوید**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے علاقہ بیگم کوٹ میں پولیو ویکسین کی بڑی مقدار سکریپ کے گودام سے ملی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پولیو ویکسین کو سکریپ میں بیچنے والوں میں سرکاری اہلکار ملوث پائے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی کون سے تھانے میں مقدمہ کن دفعات کے تحت درج کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) یہ تاثر درست نہیں ہے صرف پولیو ویکسین کی خالی وائلز بیگم پورہ راوی ٹاؤن سے برآمد کی گئیں۔ یہ وائلز ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی روٹین مانیٹرنگ کے دوران برآمد کی گئیں۔ ویکسین کی برآمدگی کی اطلاع فوراً 15 پر کی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تمام وائلز جس میں دیگر ادویات کی استعمال شدہ بوتلیں بھی شامل تھیں کو فوری قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے گودام کے مالک کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی آر کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے کہ واقعہ میں کوئی سرکاری اہلکار ملوث نہیں پایا گیا۔SOPs کے تحت تمام ویسٹ ایک پرائیویٹ کمپنی(A.T.Waste Management) کو بھجوایا جاتا ہے۔ جس کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام وائلز کو تلف کر دے لیکن کمپنی نے ویسٹ تلف کرنے کی بجائے بیچ ڈالا۔ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق گودام تک ویکسین پہنچانے کی ذمہ داری بھی کمپنی ہے۔

(ج) کمپنی کے ساتھ ٹھیکہ منسوخ کیا جا چکا ہے۔اب تمام ویسٹ اسلام آباد میں قائم کمپنی کو بھیجا جاتا ہے۔پولیس نے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے گودام کے مالک کو گرفتار کر لیا۔ تھانہ شاہدرہ میں ایف آئی آر دفعہ 154 کے تحت درج کروائی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب چیئرمین!منسٹر صاحب نے بہت detailed جواب دیا ہے۔میں ان کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب! کوئی comment کرنا چاہیں گے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جی، جناب چیئرمین!یہ ایک انتہائی اہم معاملہ ہے کہ جتنا بھی waste material ہسپتالوں سے اکٹھا ہوتا ہے ان کو ایک proper scientific طریقے سے discard کیا جاتا ہے۔ہماری کچھ outsource companies ہیں جو ہسپتالوں سے waste اکٹھا کرتی ہیں اور تقریباً 26 اضلاع سے یہ اکٹھا ہوتا ہے۔ہر ہسپتال میں Incinerator لگے ہوئے ہیں اور yellow vehicles کے ذریعے ان کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔انہوں نے بدنیتی سے اس کو تلف کرنے کے بجائے بیچ دیا تھا لہٰذا ان کے خلاف strict action لیا گیا تھا اور وہ بندہ اس وقت گرفتار ہے۔اس معاملے میں جو کمپنی involved تھی اس کو بھی ہم نے delist کر دیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ! آپ کا کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سبرینہ جاوید: جناب چیئرمین! شکریہ۔ کافی detail سے جواب دیا گیا ہے۔ میں ان کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: میرا سوال نمبر 6997 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین : جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن میں ہسپتال، ڈسپنسریوں اور ان میں دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***6997: محترمہ حنا پرویز بٹ :** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں کتنے ہاسپٹل اور ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں ان میں سٹاف کی تعداد کیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ٹاؤن کے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کونسی سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں اور بلڈنگز کس حالت میں ہے؟

(ج) اس ٹاؤن کے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کن کن علاقوں میں قائم ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی مسنگ فسیلیٹیز ہیں حکومت کب تک یہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن میں کل 2 ہسپتال، 8 ڈسپنسریاں (اربن ایریا)، 2 رورل ہیلتھ ڈسپنسریاں اور ایک بیسک ہیلتھ یونٹ کام کر رہے ہیں علاوہ ازیں 6 زچہ بچہ کیئر ہیلتھ سینٹرز اور ایک اسلامی طبی شفاخانہ ہے جن کے سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دونوں ہسپتالوں (غازی آباد اور میاں میر) میں تمام بنیادی، ایمرجنسی، آپریشنز اور ان ڈور، آؤٹ ڈور اور ٹیسٹوں وغیرہ کی سہولت موجود ہے۔ ڈسپنسریز میں OPD کی سہولت ہے

جبکہ ڈائیگناسٹک سنٹر دھرم پورہ میں بنیادی ٹیسٹ اور ایکسرے کی سہولت موجود ہے زچہ بچہ سنٹرز میں گائنی کی بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) **گورنمنٹ ہسپتال:**

1۔غازی آباد(20بستروں کا ہسپتال)

2۔میاں میر(130بستروں کا ہسپتال)

ڈسپنسریاں(اربن ایریا):

1۔غازی آباد، 5۔ہربنس پورہ،

2۔دھرمپورہ، 6۔حنیف پارک،

3۔فتح گڑھ، 7۔ضرار شہید روڈ(مرغی خانہ)،

4۔مغلپورہ، 8۔فلٹر کلینک تاجپورہ،

بنیادی مرکز صحت:

1۔گاؤں بھنگالی،

رورل ہیلتھ ڈسپنسریز

1۔ڈوگرائے خورد، 2۔گاؤں پدری،

زچہ بچہ سنٹرز، غازی آباد، میاں میر، الفیصل ٹاؤن، فتح گڑھ، رینجرز ہیڈ کوارٹر، کوٹلی پیر عبدالرحمان میں قائم ہیں۔

اسلامی طبی شفاخانہ:

1۔گلستان کالونی مصطفی آباد

(د) تمام ڈسپنسریز، ہسپتالوں اور زچہ بچہ سنٹرز میں تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! میرا کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ محترمہ!

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: سمیع اللہ صاحب! پوائنٹ آف آرڈر پر بات نہیں ہو سکتی لیکن اگر آپ کوئی سوال کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! محترمہ نے جو سوال کیا ہے اس پر ایک ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین : جی، سمیع اللہ صاحب! آپ سوال کر لیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں سوال نمبر 6966 کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں کہ اس سوال کے جز (ب) کا جواب دیا گیا ہے کہ۔۔

جناب چیئرمین: سمیع اللہ صاحب! آپ پچھلے سوال کی بات کر رہے ہیں ہم تو اگلے سوال پر چلے گئے ہیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! سمیع اللہ صاحب کو سوال پوچھنے دیں۔

جناب چیئرمین: جی، اگر منسٹر صاحب allow کرتے ہیں تو ٹھیک ہے۔ جی، سمیع اللہ صاحب!

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ اس سوال کے جز (ب) میں ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پولیو ویکسین کو سکریپ میں بیچنے والوں میں سرکاری اہلکار ملوث پائے گئے ہیں؟ اس پر میں آپ کی توجہ اس کے جواب پر دلوانا چاہوں گا کہ یہ تاثر درست نہیں ہے کہ واقعہ میں کوئی سرکاری اہلکار ملوث نہیں پایا گیا۔ اس جواب میں جو لکھا ہے اور جتنی اردو میں سمجھتا ہوں اس کے مطابق یہ ہے کہ اس میں سرکاری اہلکار ملوث ہیں۔ ایک تو ان کی تفصیل دے دی جائے کہ کون کون سے اہلکار اس میں ملوث تھے اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے کیونکہ اس کے آگے جا کر محکمہ نے یہ کہا ہے کہ ہم نے اس کمپنی کو جس کے ذمہ اس کا ٹھیکہ تھا اس کو منسوخ کر دیا ہے۔ ایک تو سرکاری محکمہ کے افراد جو کہ اس معاملے میں ملوث تھے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اس کی تفصیل دی جائے اور دوسرا جو کمپنی تھی کیا اس کا صرف ٹھیکہ منسوخ کیا گیا ہے یا اس کے خلاف بھی کوئی اور action لیا گیا ہے۔ بس ان دو چیزوں کا مجھے جواب دے دیں۔

جناب چیئرمین: سمیع اللہ صاحب! اس سوال میں FIR کا ذکر ہے لیکن باقی سب نہیں ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جی، جناب چیئرمین! FIR تو اس گودام والے کے خلاف ہے کہ اس کے پاس یہ کہاں سے آیا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! اس میں ایک Assistant Superintendent involved تھا۔ اس حوالے سے آگے بھی ایک سوال ہے جو particularly اسی پر ہے۔ اس کو ہم نے suspend بھی کیا ہوا ہے۔ اس کی انکوائری بھی PEEDA Act کے تحت ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ اس پر جو بھی legally کارروائی ہو گی وہ کریں گے۔ جنہوں نے اس کو خریدا تھا ان کے خلاف بھی FIR ہوئی ہے۔ اس پر zero tolerance ہے کیونکہ پھر reuse کے لئے یہی سرنجز مارکیٹ میں آ جاتی ہیں۔ ہم بالکل بھی ان کو allow نہیں کر رہے۔ ہم نے اس کو outsource کر کے تلف کرنے کا program دیا ہوا ہے۔ اس معاملے میں جو بھی ملوث ہیں وہ انشاء اللہ دوبارہ کام نہیں کر سکیں گے۔ I assure you.

جناب چیئرمین: جی، سمیع اللہ صاحب!

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! میرا سوال یہ نہیں تھا۔ میرا سوال تھا کہ اس کمپنی کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جی، اس کمپنی کو ہم نے blacklist کر دیا ہے۔ اگر میرے فاضل ممبر کہیں گے تو ہم ان کو detail بھی دے دیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ منسٹر صاحب! محترمہ حنا پرویز بٹ آپ کا سوال نمبر 6997 ہے You don't have any question. جی، محترمہ!

Ms Hina Pervaiz Butt: Sir, on behalf of me Mr. Naseer Ahmad wants to raise a supplementary question.

جناب چیئرمین: جی، میاں صاحب!

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! میرا ایک ضمنی سوال ہے اور میں اس پر منسٹر صاحب کی توجہ بھی چاہوں گا کہ اس سوال میں جو بنیادی صحت کے مرکز بتائے گئے ہیں جن میں ایک گاؤں بھنگالی میں ہے دوسرا ڈگررائے خورد اور تیسرا پدری میں ہے۔ اس میں سے ایک رورل ڈسپنسری میری constituency میں آتی ہے لہٰذا اس پر میرا سوال ہے کہ یہ جو تینوں بنیادی صحت کے سنٹرز کو میری اطلاع کے مطابق یہاں سے shift کیا جارہا ہے۔ حالانکہ یہ جب سے یہاں پر کام کر رہے ہیں اس وقت سے لوگ ان سے استفادہ کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! آپ سوال نمبر بتائیں گے کون سا ہے؟

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! سوال نمبر 6997 ہے۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! آپ اس پر ضمنی سوال کر رہے ہیں۔

جناب نصیر احمد: جی، جناب چیئرمین! ان تینوں بنیادی صحت کے سنٹرز کو یہاں سے ختم کیا جارہا ہے کیونکہ یہاں پر private colonies بننے کی وجہ سے اس کے ارد گرد کی آبادی کم ہوئی ہے لیکن یہ سنٹرز وہاں پر کام کر رہے ہیں اور کافی دور سے لوگ یہاں پر آکر اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! Please be short!

جناب نصیر احمد: جناب چیئرمین! میرا منسٹر صاحب سے سوال ہے کہ کیا حکومت ان کو ختم کر کے کہیں اور shift کر رہی ہے یا یہ وہیں پر رہ کر کام کریں گے؟ کیونکہ میری اطلاع کے مطابق ان تینوں کو اکٹھا کر کے کہیں اور جگہ دی جارہی ہے اور یہاں سے یہ سنٹرز ختم کئے جارہے ہیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! محکمہ کا فی الحال تو ایسا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ اگر آپ کو کوئی خدشات ہیں تو مجھے بتادیں۔

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ حنا پرویز بٹ: میرا سوال نمبر 6998 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم میں ایڈہاک، ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ تعیناتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6998: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم میں کتنے ملازمین کام کر چکے ہیں ان کے نام، گریڈ تجربہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ب) ان ملازمین کو کتنی رقم کس کس مد میں ادا کی جاتی ہے تفصیل ہر ملازم وائز بتائیں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں سال 2016 سے اب تک ڈسپنسر اور دیگر کتنے ملازمین کو کس کس عہدہ اور گریڈ پر کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈ ہاک پر بھرتی کیا ان کے نام تعلیم مع گریڈ اور عہدہ بتائیں کیا ان کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا اور باقاعدہ قانون / قاعدہ کے مطابق بھرتی کیا گیا؟

(د) اس ضلع میں کتنے ڈسپنسرز ڈیلی ویجز، کنٹریکٹ اور ایڈ ہاک پر کس کس جگہ اور کب سے کام کر رہے ہیں ان کے ناموں کی تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم میں اس وقت 56 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ملازمین نام، گریڈ، تجربہ اور تعلیمی قابلیت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جہلم میں کام کرنے والے ملازمین کو JV-9001 کی مد سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے۔ کل تنخواہ ملازمین -/25،97،033 (25 لاکھ، 97 ہزار، 33 روپے) ماہانہ تنخواہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل ملازمین کو کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر سال 2016 سے اب تک بھرتی کیا گیا ہے

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد	کنٹریکٹ / ایڈہاک
1۔	اسسٹنٹ	16	05	کنٹریکٹ

2۔	کمپیوٹر آپریٹر	12	16	کنٹریکٹ
3۔	جونیئر کلرک	11	07	کنٹریکٹ
4۔	مڈوائف	09	28	کنٹریکٹ
5۔	ڈینٹل ٹیکنیشن	09	03	کنٹریکٹ
6۔	ای سی جی ٹیکنیشن	09	01	کنٹریکٹ
7۔	آر ایچ آئی	09	17	کنٹریکٹ
8۔	ایل ایچ وی	09	46	کنٹریکٹ
9۔	لیبارٹری ٹیکنیشن	09	03	کنٹریکٹ
		09	02	ایڈہاک
10	ڈسپنسر	09	21	کنٹریکٹ
		09	10	ایڈہاک
11۔	ویکسینیٹر	09	17	کنٹریکٹ
		-	18	ڈیلی ویجز
12۔	سی ڈی سی سپروائزر	09	21	کنٹریکٹ
13۔	سینٹری سپروائزر	09	05	کنٹریکٹ
14۔	سینٹری انسپکٹر	09	08	کنٹریکٹ
15۔	مائیکروسکوپسٹ	09	02	کنٹریکٹ
16۔	Anesthesia Assistant	09	02	کنٹریکٹ
17۔	ریڈیوگرافر	09	02	کنٹریکٹ
18۔	اوٹی اے	09	04	کنٹریکٹ
19۔	چوکیدار	01	15	کنٹریکٹ
20۔	مالی	01	03	کنٹریکٹ
21۔	نائب قاصد	01	19	کنٹریکٹ
22۔	واٹر کیریئر	01	06	کنٹریکٹ
23۔	سینٹری پٹرول	01	06	کنٹریکٹ
		-	168	ڈیلی ویجز برائے 89 دن ہر سال
24-	وارڈ سرونٹ	01	11	کنٹریکٹ
25۔	سینٹری ورکر	01	07	کنٹریکٹ

26-	ڈرائیور	01	06	کنٹریکٹ
27-	آیا	01	01	کنٹریکٹ
28-	گیٹ کیپر	01	01	کنٹریکٹ
29-	دواکوب	02	02	کنٹریکٹ
30-	دھوبی	02	01	کنٹریکٹ
31-	سکیورٹی گارڈ	01	03	کنٹریکٹ
32-	ڈیٹا انٹری آپریٹر		24	ڈیلی ویجز(ہیلتھ کونسل)

علاوہ ازیں تفصیل نام ملازمین بمعہ مقام تعیناتی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت کوئی بھی ڈسپنسر کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام نہیں کررہا ہے۔ کیونکہ پنجاب ریگولرائزیشن ایکٹ 2018 کے تحت تمام کنٹریکٹ ڈسپنسرز کو 03 سال مکمل ہونے پر ریگولر کر دیا گیا ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل ڈسپنسرز کو کورونا میں کام کرنے کے لئے ایڈہاک پر اپریل 2020 میں ایک سال کے لئے تعینات کیا گیا تھا ان کے ایڈہاک کو مزید ایک سال کے لئے اپریل 2022 تک توسیع دے دی گئی تھی بعد ازاں ان کے ایڈہاک کو توسیع نہیں دی گئی۔

1۔ حافظ تجمل حسین، آر ایچ سی خلاص پور۔

2۔ فرحان حیات، آر ایچ سی خلاص پور۔

3۔ فرانسس حرا، بی ایچ یو جنگو۔

4۔ عدنان حسین، بی ایچ یو نگیال۔

5۔ محمد عثمان آر ایچ سی ڈومیلی۔

6۔ محمد زین لیاقت، بی ایچ یو پنچور۔

7۔ ارشد محمود، آر ایچ سی ڈومیلی۔

8۔ راحیل صادق، بی ایچ یو کرونٹہ۔

9۔ محمد جمال، بی ایچ یو بشندور۔

10۔ محمد بلال رضا، آر ایچ سی ڈومیلی۔

جناب چیئرمین: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

چودھری مظہر اقبال: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 7072 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولنگر: پی پی۔243 میں آر ایچ سی کے لئے مختص کردہ فنڈز اور فراہم کردہ ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*7072: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔243 بہاولنگر اور تحصیل فورٹ عباس، ہارون آباد میں واقع R.H.C کے لئے کتنی کتنی رقم بجٹ میں علیٰحدہ علیٰحدہ مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس رقم سے مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جارہی ہیں روزانہ کتنے مریض اس سے مستفید ہوتے ہیں؟

(ج) ان R.H.C میں مریضوں کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں کتنی اور کن کن ٹیسٹ کی سہولت ان میں موجود ہے؟

(د) کیا ان میں 7/24 گھنٹے سروس فراہم کی جارہی ہے؟

(ہ) شام کے اوقات میں فرائض سرانجام دینے والے ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کی تفصیل دی جائے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) بجٹ سال 21-2020 میں ان RHCs کے لئے مندرجہ ذیل رقم مختص کی گئی ہے۔

RHC فقیر والی:

Rs.4,82,58,126/- (4 کروڑ، 82 لاکھ، 58 ہزار، 126 روپے)

RHC کھچی والا:

Rs.4,13,20,721/- (4 کروڑ، 13 لاکھ، 20 ہزار، 721 روپے)

(ب) RHC فقیر والی:

ادویات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ روزانہ 175 سے 200 مریض مستفید ہوتے ہیں۔

RHC کچھی والا:

ادویات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ روزانہ تقریباً 110 مریض مستفید ہوتے ہیں۔

(ج) RHC فقیر والی:

ای سی جی، ایکسرے، ڈینٹل یونٹ، الٹرا ساؤنڈ اور فری ڈلیوری کی سہولت موجود ہے۔ مندرجہ ذیل ٹیسٹ لیبارٹری میں کئے جاتے ہیں: CBC,ESR,WIDAL, TYPHOID

URINE COMPLETE ,BLOOD SUGAR, URIC ACID,

CHOLESTEROL,BLOOD UREA , CREATININE, ALT, HBS

ANTI HCV, ANTI HIV, BLOOD GROUP, MP AG,

RHC کچھی والا:

ای سی جی، ایکسرے، ڈینٹل یونٹ، الٹرا ساونڈ اور فری ڈلیوری کی سہولت موجود ہے۔ مندرجہ ذیل ٹیسٹ لیبارٹری میں کئے جاتے ہیں: CBC,ESR,WIDAL, TYPHOID

URINE COMPLETE ,BLOOD SUGAR, URIC ACID,

CHOLESTEROL,BLOOD UREA , CREATININE, ALT, HBS

AG, ANTI HCV, ANTI HIV, BLOOD GROUP, MP

(د) RHC فقیر والی:

جی ہاں!

RHC کچھی والا:

جی ہاں!

(ہ) RHC فقیر والی:

شام کے اوقات میں ایک ڈاکٹر ایک چارج نرس ایک ایل ایچ وی ایک ڈسپنسر اور ایک کلاس فور ملازم فرائض انجام دے رہے ہیں۔

RHC کھچی والا:

شام کے اوقات میں ایک ڈاکٹر ایک چارج نرس ایک ایل ایچ وی اور ایک کلاس فور ملازم فرائض انجام دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

چوہدری مظہر اقبال: جناب چیئرمین! میں منسٹر صاحب کو منسٹر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ خود بھی ڈاکٹر ہیں انشاءاللہ ضرور بہتری آئے گی۔

جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ میرے حلقہ پی پی۔243 میں محکمہ نے جواب دیتے ہوئے دو RHCs فقیر والی اور کھچی والا کا ذکر کیا ہے۔ میرا حلقہ بنیادی طور پر بہت بڑا ہے۔ اس میں RHC کھچی والا میرے حلقہ کے بارڈر پر ہے اور فورٹ عباس تحصیل کا زیادہ علاقہ cover ہوتا ہے۔ میری اس سوال کے حوالے سے درخواست ہوگی کہ تحصیل ہارون آباد میں ہم نے ADP میں propose بھی کیا تھا کہ بہت بڑا علاقہ ہے ہمیں 7R -Head میں ایک اور RHC دیا جائے۔ ہمارا علاقہ اس کے بغیر cover نہیں ہوتا اور زیادہ لوگوں کو سفر کرکے آنا پڑتا ہے۔ میرے حلقہ کے بارڈر پر RHC کھچی والا ہے اور یہ 70 فیصد فورٹ عباس کو cater کرتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! ڈاکٹر صاحب کے علم میں ہوگا کہ آبادی کے لحاظ سے، bed occupancy اور رولز میں فاصلے کا ذکر ہے کہ کتنے فاصلے کے بعد BHU اور RHC بن سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی جو بھی تجویز ہے اگر feasible ہوئی تو میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس کو آگے expedite کرائیں گے۔

چوہدری مظہر اقبال: جناب چیئرمین! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ RHC فقیر والی کے لئے Rs.4,82,58,126/- (4 کروڑ، 82 لاکھ، 58 ہزار، 126 روپے) اور RHC کھچی والا کے لئے Rs.4,13,20,721/- (4 کروڑ، 13 لاکھ، 20 ہزار، 721 روپے) مختص کئے گئے ہیں۔ کیا اس

میں سارے انتظامی اخراجات بھی شامل ہیں یا صرف یہ وہ ہیں جو صرف سروسز، ادویات اور investigation میں استعمال ہوتے ہیں۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئر مین! اس میں سیلری بجٹ بھی ہے اور نان سیلری بجٹ بھی ہے۔ اس کے علاوہ ہیلتھ کونسل کا بجٹ بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔

چودھری مظہر اقبال: یہ تو بہت meagre amount ہے اور آبادی بہت زیادہ ہے۔ میرے خیال میں بجٹ کا 70 سے 80 فیصد انتظامی امور پر ہی چلا جاتا ہو گا۔

کیا محکمہ RHCs کا بجٹ بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات ان کے doorstep پر مل سکیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ (جناب محمد اختر): جناب چیئر مین! اس میں دو چیزیں ہوتی ہیں جن میں ایک سٹاف کی کمی نہ ہو اور جو مریض آرہے ہیں ان کو ساری ادویات مل جائیں۔ اگر ادویات مل رہی ہیں اور سٹاف کی کمی نہیں ہے تو پھر میرے خیال میں بجٹ بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ادویات کی کمی ہے تو ہم اس کمی کو دور کر سکتے ہیں۔ ہم دو طرح ادویات خرید کرتے ہیں کچھ central procurement ہوتی ہے اور کچھ CEOs وہاں locally procure کرتے ہیں۔

(اذان مغرب)

جناب چیئر مین: جی، ڈاکٹر مظہر اقبال!

چودھری مظہر اقبال: جناب چیئر مین! میں اس سلسلہ میں عرض کروں گا کہ RHCs بنیادی طور پر سارے BHUs کے لئے reference center ہوتا ہے۔ اس لئے BHU اور RHC میں فرق ہونا چاہئے۔ اگر آپ سہولیات دیکھیں تو وہاں پر دونوں RHCs میں پانچ پانچ beds ہیں۔ یہ دونوں ٹاؤن کمیٹیوں میں ہیں۔ آپ جا کر وہاں حالات دیکھیں تو وہ بالکل ناگفتہ بہ ہیں۔ ان کی چار دیواریاں ٹوٹ چکی ہیں اور عمارات مخدوش ہیں۔ کیا حکومت پنجاب as policy matter سارے RHCs کو upgrade کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ وہاں کی سہولیات میں اضافہ کیا جائے۔ وہاں پر ٹراما سنٹر بنایا جائے کیونکہ accidents کے واقعات بے تحاشہ ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ میڈیکل کے بھی

بے شمار کیسز آتے ہیں اور deliveries کے بھی کیسز آتے ہیں اس لئے RHCs کو as a policy matter بہتر کرنے کا کوئی جامع منصوبہ آپ کے زیر غور ہے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! ہمارا ڈویلپمنٹ کا کام continuously چلتا رہتا ہے۔ ہم نے 20-RHCs کو 20 بستروں کا ہسپتال کرنے جا رہے ہیں۔ ہمارے BHUs جن کی بلڈنگز ختم ہو چکی ہیں اور وہاں رہائشیں ختم ہو چکی ہیں ان کو phases میں take up کیا ہوا ہے۔ Phase-1 میں 8-BHUs اس سال مکمل ہو جائیں گے۔ 114 اگلے سال میں مکمل ہوں گے اور اسی طرح RHCs، DHQs اور THQs کی بھی revamping کی سکیم چل رہی ہے۔ میں چیک کر کے بتا دوں گا کہ آپ کے RHCs اس میں شامل ہیں یا نہیں ہیں۔

چودھری مظہر اقبال: جناب چیئرمین! ان دونوں کو شامل کریں کیونکہ وہاں پر بہت برے حالات ہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 7074 محترمہ سعدیہ سہیل رانا کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری مظہر اقبال کا ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

چودھری مظہر اقبال: جناب چیئرمین! میرے سوال کا نمبر 7086 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں Covid-19 سے بچاؤ کے لئے فراہم کردہ ویکسین سے متعلقہ تفصیلات

*7086: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت Covid-19 سے بچاؤ کے لئے مفت ویکسین لگوا رہی ہے اگر ہاں تو اب تک کتنی ویکسین کتنے افراد کو مفت لگائی گئی ہے اور کتنی آبادی کو ویکسین کرنا درکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت صوبہ کی 15/14 کروڑ آبادی کو مفت ویکسین فراہم کرنے میں سست روی کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت عوام الناس کو اس جان لیوا بیماری سے بچانے کے لئے مفت ویکسین کی فراہمی تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت صوبہ کی تمام عوام کو کتنے عرصہ تک مفت ویکسین لگوادے گی تاریخ اور سال سے مطلع فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت اب تک صرف صوبہ کی صرف دس سے بارہ لاکھ آبادی کو یہ ویکسین فراہم کر سکی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت Covid-19 سے بچاؤ کے لئے مفت ویکسین لگوا رہی ہے اور اب تک 30- ستمبر 2022 تک 7 کروڑ 77 لاکھ لوگوں کو کورونا ویکسین مفت لگائی جاچکی ہے جبکہ 08 کروڑ 10 لاکھ آبادی کو ویکسین لگائی جائے گی۔

(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ اب تک 664 ویکسینیشن سنٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے 38 ویکسینیشن سنٹرز 24 گھنٹے اور باقی 626 ویکسینیشن سنٹرز 14 گھنٹے اپنی سروسز فراہم کر رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں! حکومت عوام الناس کو اس جان لیوا بیماری سے بچانے کے لئے مفت ویکسین کی فراہمی تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) سال 2022 میں تمام لوگوں کو مفت ویکسین لگادی جائے گی۔

(ہ) یہ تاثر درست نہیں ہے، حکومت کی طرف سے اب تک پنجاب بھر میں 7 کروڑ 77 لاکھ لوگوں کو ویکسین لگوائی جاچکی ہے۔

جناب چیئرمین: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری مظہر اقبال: جناب چیئر مین! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔ میں اس پر برملا کہوں گا کہ Covid کے حوالے سے پورے صوبہ میں ہماری vaccination بہت efficiently ہوئی ہے۔ الحمدللہ Covid کو بہت اچھے طریقے سے manage کیا گیا ہے۔

جناب چیئر مین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ (جناب محمد اختر): جناب چیئر مین! میں House کو update کرنا چاہتا ہوں کہ پنجاب میں سنگل ڈوز 96 فیصد لوگوں کو لگ چکی ہے، مکمل ویکسینیشن تقریباً 92 فیصد لوگوں کو لگ چکی ہے اور 43 فیصد کو بوسٹر ڈوز بھی لگ گئی ہے۔ ہم نے مزید بچوں کی ویکسینیشن پچھلے ماہ 19 تا 26۔ ستمبر تک کی تھی یعنی ویکسینیشن کا عمل پانچ ڈسٹرکٹ میں 98 فیصد تک مکمل ہو چکا ہے، COVID-19 پر ہمارا کام parallel چل رہا ہے۔

جناب چیئر مین: جی، منسٹر صاحب! الحمدللہ۔ اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

جناب منیب الحق: جناب چیئر مین! شکریہ۔ میرا سوال نمبر 7097 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بجٹ اور کورونا کی مناسب سہولیات کے فقدان اور اموات سے متعلقہ تفصیلات

***7097: جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کا موجودہ مالی سال 21-2020 کا بجٹ مد وائز کتنا تھا کتنا موجودہ بجٹ میں فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) اس کے کتنے وارڈز ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) اس ہسپتال میں کورونا کے مریضوں کے لئے کون کون سے وارڈز مختص کئے گئے ہیں ہر وارڈ میں کتنے بیڈز ہیں؟

(د) کورونا کے مریضوں کے لئے کون کون سی سہولیات دی جا رہی ہیں کتنے وینٹی لیٹر اس ہسپتال میں ہیں آکسیجن کے لئے کتنے بیڈز مختص ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ معروف شاعرہ وکالم نگار کرن وقار اپنی ماں اور بھائی سمیت اس ہسپتال میں نامناسب طبی سہولیات کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں کیا حکومت اس بابت تحقیقات کروائے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) مالی سال 2020-21 میں بجٹ میں DHQ ہسپتال اوکاڑہ کو کل رقم -/13,53,38,817 (13 کروڑ، 53 لاکھ، 38 ہزار، 817 روپے) کے فنڈز فراہم کئے گئے جن کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) DHQ ہسپتال اوکاڑہ کے وارڈز اور ان میں مشتمل بیڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sr No.	Name of Ward	Nos. Of Beds
1	Emergency Ward	80
2	Medical Ward	20
3	Surgical Ward	48
4	Cardiac Ward	20
5	Ortho Ward	24
6	Labour Room	20
7	Gynae Ward	26
8	Paeds Ward	24
9	ICU	12
10	Total Beds	274

(ج) اس ہسپتال میں کورونا کے مریضوں کے لئے 60 اضافی بیڈز مختص کئے گئے ہیں۔ جو کورونا کے مریض آتے ہیں اس وارڈ میں داخل کئے جاتے ہیں۔

(د) پلمونالوجسٹ سپیشلسٹ کی زیر نگرانی DHQ سٹی میں کورونا کے مریضوں کو 24 گھنٹے فری میڈیسن اور آکسیجن کی فراہمی بغیر کسی تعطل کے جاری رہتی ہے۔ 03عدد وینٹی لیٹرز ہر وقت مریضوں کے لئے فنکشنل ہیں اور مریضوں کو ضروری طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(ہ) مس کرن وقار اُن کی ماں اور بھائی DHQ ہسپتال اوکاڑہ میں داخل ہوئے تاہم 24 گھنٹے کے بعد اپنی خواہش پر مس کرن وقار خود ہسپتال سے ڈسچارج ہوئیں اور پرائیویٹ ہسپتال میں دو ہفتے کے بعد مس کرن وقار کی فوتیدگی ہوئی۔ یہ تاثر درست نہ ہے کہ ان کو مناسب سہولیات فراہم نہیں کی گئیں۔

اس بابت CEO, DHA, Okara نے ابتدائی انکوائری رپورٹ ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ کو پیش کی ہے۔ جس کے تحت ہسپتال ہذا میں آکسیجن سلنڈرز کی کوئی کمی نہ ہے اور 40 آکسیجن سلنڈرز ایمرجنسی کے لئے ہر وقت دستیاب ہوتے ہیں۔ مس کرن وقار اُن کی ماں اور بھائی کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ مس کرن وقار خود ہسپتال سے پرائیویٹ ہسپتال کے لئے ڈسچارج ہوئیں۔ انکوائری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب منیب الحق: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا DHQ اوکاڑہ میں گزشتہ تین، چار سالوں میں آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے اموات واقع ہوئی ہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! میرے ریکارڈ کے مطابق تو ایسا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ ایک case report ہوا تھا جس کا جواب فاضل ممبر کو دے دیا گیا ہے۔ میرے خیال میں ایک محترمہ کرن بی بی تھی وہ ایک دن DHQ میں COVID-19 کے دوران admit رہیں ان کو بھی COVID-19 تھا وہ dates بھی میں نے جواب میں mention کر دی ہیں۔ وہ محترمہ 31 تاریخ کو admit ہوئیں اور یکم کو وہ وہاں سے refer ہو کر بحریہ ہسپتال چلی گئیں اور وہاں جانے کے 10 دن بعد ان کی death ہو گئی۔ DHQ اوکاڑہ میں نہ آکسیجن کی کمی تھی اور

نہ ان کی دیکھ بھال میں کوئی کمی تھی اگر کوئی اور چیز ان کے متعلق ایسی ہے تو وہ فاضل ممبر بتائیں اس کے against ہم details check کروالیتے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، منیب الحق صاحب! آپ اپنا اگلا ضمنی سوال کریں۔

جناب منیب الحق: جناب چیئرمین! ڈاکٹر صاحب میرے لئے انتہائی قابل احترام ہیں۔ مجھے یہ بات افسوس کے ساتھ کہنی پڑتی ہے کہ DHQ اوکاڑہ کی جو صورت حال ہے وہ بیان کرنے کے قابل نہیں ہے۔ مجھے کسی پیار والے ووٹر سپورٹر کا ٹیلی فون آتا ہے کہ میں ہسپتال گیا ہوں وہاں پر ڈاکٹر ز دیکھنے کو تیار نہیں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب سے request کی جاتی ہے کہ kindly patient دیکھ لیں تو اس کے exact دس منٹ بعد یہ کال آتی ہے کہ ہسپتال میں bed available نہیں ہے تو یہ DHQ اوکاڑہ کی صورت حال ہے۔ اگر کوئی patient serious ہو تو وہاں پر صرف robot کھڑے کرنے کی ضرورت ہے جو کہ کہے referred to Lahore otherwise ہر کسی کو لکھ کر دیا جاتا ہے کہ referred to Lahore اس سلسلے میں گزارش یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے ابھی نیا نیا چارج سنبھالا ہے تو ان سے میری درخواست ہے کہ وہ DHQ اوکاڑہ کا visit کریں اور وہاں کی صورتحال کا موقع پر جا کر جائزہ لیں اور جب یہ وہاں پر visit کرنے جائیں تو اس حوالے سے میں ان کو تھوڑا سا بتانا چاہوں گا کہ جب یہاں سے کوئی HOD یا منسٹر DHQ اوکاڑہ کا visit کرنے جاتا ہے تو اسے وہاں cafeteria visit کروایا جاتا ہے جو کہ AQUA چلا رہا ہے اور ایک وہاں پر بچوں کا ward visit کروایا جاتا ہے جو کہ سابقہ گورنمنٹ کے دور میں Turkish Government کے تعاون سے بنایا گیا تھا ان سے میری یہ درخواست ہے کہ وہاں پر جا کر صورتحال دیکھیں تو ان کو خود اندازہ ہو جائے گا کیونکہ ڈاکٹر صاحب خود ایک ڈاکٹر ہیں لہٰذا وہ ان چیزوں کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، انشاءاللہ منسٹر صاحب ضرور visit کریں گے۔ شکریہ۔ جی، اگلا سوال سید خاور علی شاہ کا ہے۔ جی، خاور علی شاہ صاحب! آپ اپنا سوال نمبر بولیں۔

سید خاور علی شاہ: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 7211 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل کبیر والا میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7211: **سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل کبیر والا میں ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان میں کس کس ہسپتال اور مراکز صحت میں W.H.O کے تحت حاملہ خاتون کو دالیں اور گھی دیا جارہا ہے؟

(ج) یکم جنوری 2020 سے آج تک کس کس خاتون کو یہ سہولت فراہم کی گئی ان کے نام پتاجات وغیرہ بتائیں مع ہسپتال اور مراکز صحت کی تفصیل دی جائے؟

(د) کیا ان کی تحقیقات کروائی گئی ہے کہ یہ سامان متعلقہ حقدار خاتون کو ملا ہے؟

(ہ) اگر یہ سامان حقدار خاتون کو نہیں ملا تو اس کے ذمہ دار کون کون ملازمین ہیں اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا جارہا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) تحصیل کبیر والا میں ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جو کہ کبیر والا شہر میں واقع ہے،

05 -رورل ہیلتھ سنٹرز ہیں جو کہ درج ذیل جگہوں پر واقع ہیں۔

1۔ عبدالحکیم،

2۔ سرائے سدھو،

3۔ حویلی کورنگا،

4۔ سردارپور،

5۔ ککڑ ہٹہ،

30 بنیادی مراکز صحت چل رہے ہیں جن کے نام اور جگہ کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حاملہ خواتین کو کسی بھی ہسپتال / رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی مراکز صحت میں WHO کی طرف سے گھی اور دالیں تقسیم نہیں کی گئیں۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ WHO کی طرف سے گھی اور دالیں نہ تو محکمہ کو دی گئی ہیں اور نہ ہی یکم جنوری 2020 سے آج تک محکمہ کی طرف سے درج کردہ اشیاء کسی بھی خاتون کو فراہم کی گئی ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ خانیوال میں نہ تو مذکورہ بالا اشیاء موصول ہوئی ہیں اور نہ ہی کسی خاتون کو دی گئی ہیں۔

(ہ) چونکہ ایسا سامان ڈسٹرکٹ خانیوال میں موصول نہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی کو فراہم کیا گیا ہے۔ لہٰذا کوئی بھی بے ضابطگی نہ ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید خاور علی شاہ: جناب چیئرمین! میرا ڈاکٹر صاحب سے جز(ب) کے حوالے سے ضمنی سوال ہے کہ مراکز صحت میں W.H.O کے تحت حاملہ خواتین کو دالیں اور گھی دیا جاتا تھا تو انہوں نے وہ کس تاریخ سے دینا بند کیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! مجھے exact date تو معلوم نہیں ہے لیکن جب سے ہم لوگ آئے ہیں اس وقت یہ گھی اور دالیں نہیں دی جا رہی تھیں ہمارا W.H.O کا ایک پروگرام ہے جس کے تحت جن اضلاع میں poverty ratio زیادہ ہے ان میں ہمارا ایک supportive program PHFMC کے نام سے چل رہا ہے تو خانیوال اس ڈسٹرکٹ میں شامل نہیں ہے اگر ڈاکٹر صاحب کہہ دیں گے تو میں اس پر work کرلوں گا اگر وہاں کوئی feasibility ہوئی تو ہم خانیوال کو بھی اس میں شامل کرلیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب! انشاءاللہ۔

سید خاور علی شاہ: جناب چیئرمین! جب ہم 10 لاکھ روپے کی free medicine دے رہے ہیں تو میرا خیال ہے صرف خانیوال ہی نہیں بلکہ جہاں پر بھی کوئی غریب خواتین ہیں ان کو گھی وغیرہ ملنا چاہئے تاکہ ان کی ہیلتھ بہتر ہو سکے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! ڈاکٹر صاحب کی تجویز اچھی ہے اس کو ہم انشاءاللہ دیکھتے ہیں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7271 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7359 جناب محمد معظم شیر کا ہے۔۔۔وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 7372 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

منڈی بہاؤالدین کے ہسپتالوں کا ییلو ویسٹ اٹھانے کے لئے مستقل اور ڈیلی ویجز ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***7372: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے ہسپتال کا yellow waste اٹھانے کے لئے ملازمین رکھے گئے ہیں ان ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین مستقل اور کتنے ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے کتنے فنڈ مالی سال 21-2020 میں مختص کئے گئے تھے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر پنجاب بھر کے ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کے خطرناک کوڑے (Yellow Waste) کو محفوظ طریقے سے تلف کرنے کی ذمہ داری PPRA rules کے تحت outsource بنیادوں پر ایک کمپنی کو تفویض کر رکھی ہے۔

ضلع منڈی بہاؤالدین کے مندرجہ ذیل ہسپتالوں میں بھی اسی کمپنی کے 24 ملازمین یہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

1۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین

2۔ نیو ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین

3۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، پھالیہ

4۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ملکوال

(ب) یہ سرکاری ملازمین نہ ہیں۔

(ج) ان ملازمین کی تنخواہیں ادا کرنے کی ذمہ دار outsourced company ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب چیئرمین! میرا ضمنی سوال جز (الف) کے حوالے سے ہے کہ Yellow Waste Management Company کا نام بتایا جائے اور یہ بھی بتایا جائے کہ اس کمپنی کے check & balance کا کیا انتظام ہے؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! میرا خیال ہے کہ تین کمپنیوں نے مل کر یہ ٹھیکہ لیا ہوا تھا جو out source بنیاد پر تھا۔ جہاں تک check & balance کی بات ہے تو یہ ٹھیکے PPRA rules کے مطابق باقاعدہ bidding کے ذریعے دیئے جاتے ہیں۔ PPRA rules کے مطابق ہمارا ڈائریکٹر اس کو look after کرتا ہے۔ اگر محترمہ کا کوئی particular question ہے تو وہ پوچھ لیں میں بتا دیتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ!

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب چیئرمین! میرا particular question یہی ہے کہ منڈی بہاؤالدین کے زیرزمین پانی میں ہسپتال کا yellow waste بہت زیادہ mix ہوتا ہے۔ اس کے بارے میں آج سے نہیں بہت عرصے سے شکایت ہے اس لئے میں یہی جاننا چاہ رہی تھی کہ وہ کمپنیاں جن کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے کیا ان کو check نہیں کیا جاتا جبکہ یہ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے، جب یہ اُن کو ٹھیکہ دے

دیتے ہیں تو اُن کو proper طریقے سے check بھی تو کریں کہ کیا وہ proper طریقے سے کام کر رہے ہیں یا نہیں؟

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! میرا خیال ہے کہ احرار کمپنی اس کو deal کرتی ہے۔ پچھلے چار ماہ میں اس کے tender نہیں ہو سکے تھے اس لئے اس کمپنی کو تین مہینے کی extension دی ہوئی ہے۔ ہم محترمہ کے کہنے پر اس کو مزید چیک کروا لیتے ہیں اگر اس طرح کی کوئی چیز ہو گی تو اس پر انشاءاللہ strict action ہو گا۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ اگلا سوال بھی محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 7373 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

منڈی بہاؤالدین سی ای او ہیلتھ کا مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کے بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7373: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی منڈی بہاؤالدین کا مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کا بجٹ مد وار کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ اس آفس کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا جن ملازمین کو ٹی اے / ڈی اے دیا گیا ان کے نام عہدہ، گریڈ اور رقم کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس دفتر میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وار تفصیل بتائیں اور کتنے ملازمین کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے سالانہ اخراجات بھی بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ (جناب محمد اختر):

(الف) چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی منڈی بہاؤالدین کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ درج ذیل ہے۔

Budget 2019-20	Expenditure
32,22,25,000/-	20,49,68,202/-
(32 کروڑ 22 لاکھ 25 ہزار روپے)	(20 کروڑ 49 لاکھ 68 ہزار 202 روپے)

چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی منڈی بہاؤالدین کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ درج ذیل ہے۔

Budget 2020-21	Expenditure
41,46,35,000/-	16,26,60,247/-
(41 کروڑ 46 لاکھ 35 ہزار روپے)	(16 کروڑ 26 لاکھ 60 ہزار 247 روپے)

تفصیل مدوار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آفس کے ملازمین کی تنخواہوں پر 20-2019 میں (2 کروڑ، 31 لاکھ، 69 ہزار 674 روپے) خرچ ہوئے۔ جبکہ TA/DA کی مد میں -/13,43,661 (13 لاکھ 43 ہزار 661) خرچ ہوئے۔ آفس کے ملازمین کی تنخواہوں پر 21-2020 میں (1 کروڑ، 94 لاکھ، 23 ہزار، 100 روپے) خرچ ہوئے۔ جبکہ ٹی اے/ڈی اے کی مد میں -/11,46,979 (11 لاکھ 46 ہزار 979 روپے) خرچ ہوئے۔

(ج) دفتر مذکورہ میں 38 ملازمین تعینات ہیں جبکہ 2 افسران کے پاس گاڑیاں ہیں۔ ان گاڑیوں پر سال 20-2019 میں (21 لاکھ، 61 ہزار، 429 روپے) خرچ ہوئے۔ ان گاڑیوں پر سال 21-2020 میں (31 لاکھ، 63 ہزار، 948 روپے) خرچ ہوئے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ مشتاق: جناب چیئرمین! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب چیئرمین: بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 7391 محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7519 میاں عبدالرؤف کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 7526 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔185 میں مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کے لئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7526: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی۔185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کتنے بنیادی مرکز صحت کی up gradation کے لئے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگست 2018 سے 30۔جون 2021 تک مذکورہ حلقے میں کسی بھی BHU کی upgradation اور بحالی مذکورہ عرصہ میں نہیں کی گئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ BHU فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے تمام رہائشی کوارٹرز کھنڈرات بن چکے ہیں موجودہ حکومت کے تین سالوں میں ایک روپیہ بھی مذکورہ BHU کی بلڈنگ پر خرچ نہیں کیا گیا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) حلقہ پی پی۔185 میں 16 بنیادی مرکز صحت جن میں سے تین 24/7 ہیں اور 2 رُورل ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں اور اس کے علاوہ 3 آر ایچ سی اسی حلقہ کے نزدیک ہیں اس کے

علاوہ سی ای او ہیلتھ اتھارٹی اوکاڑہ آئندہ مزید حلقہ پی پی-185 کے ہیلتھ سنٹرز کو بھی up gradation کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی185 تحصیل دیپالپور میں تین آر ایچ سی (حجرہ شاہ مقیم، بٹک اور منڈی احمد آباد) ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ بنیادی مرکز صحت رکن پورہ کو بھی گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت 24/7 کر دیا گیا ہے۔

(ج) بنیادی مرکز صحت فیض آباد سال 1984 میں تعمیر ہوا تھا اور وقتاً فوقتاً اس کی مرمت ہوتی رہی ہے اس کے علاوہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ تمام ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی بلڈنگز کی مرمت کا کام کرتا تھا۔ اتھارٹی بننے کے بعد تمام کام محکمہ کے ذمہ میں آئے اور اس بجٹ میں محکمہ بنیادی مرکز صحت فیض آباد کی بلڈنگ کی مرمت کا کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسے ہی فنڈ موصول ہوں گے اس کی مرمت کر دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! میری اپنے بڑے بھائی وزیر صاحب سے استدعا ہو گی کہ یہ خود ہی میرے سوال اور ڈیپارٹمنٹ کے جواب کو دیکھ لیں۔ اگر یہ اس جواب سے مطمئن ہو جائیں گے تو میں بھی مطمئن ہو جاؤں گا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! اگر ان کو اس سوال میں کوئی issue آرہا ہے تو مہربانی فرما کر بتا دیں۔

جناب چیئرمین: چھچھر صاحب! اگر کوئی question ہے تو raise کریں کہ آپ کو اس میں کیا issue نظر آرہا ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! میں ہاؤس کا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ جز (الف) میں میرا سوال تھا کہ حلقہ پی پی-185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کتنے بنیادی مراکز صحت کی up gradation کے لئے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

جناب چیئرمین! اب اس کا answer چیک کر لیں کہ حلقہ پی پی 185 میں 16 بنیادی مراکز صحت ہیں جن میں سے تین 24 / 7 ہیں اور دو rural ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں جبکہ اس کے علاوہ تین RHCs اس حلقے کے نزدیک ہیں۔ اس کے علاوہ CEO Health Authority اوکاڑہ آئندہ حلقہ پی پی۔185 کے ہیلتھ سنٹرز کو بھی مزید اپ گریڈیشن کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

جناب چیئرمین! میرا سوال یہ تھا کہ ان کے لئے کتنا بجٹ رکھا ہوا ہے یعنی کتنے پیسے رکھے ہوئے ہیں تو جواب میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے اور تینوں جز میں اسی طرح کا ہی جواب ہے تو میری request ہے کہ Honorable Minister اگر اسے دوبارہ اپ ڈیٹ کر لیں تو پھر میں شاید proper طریقے سے ضمنی سوال پوچھنے کی جرات کر لوں گا۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! معزز ممبر کا بالکل سوال بنتا ہے تو اگر اسے pending کر دیں تو میں انہیں دوبارہ جواب دے دوں گا۔ کوئی issue نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ اس سوال کو pending کرتے ہیں۔ اگلا سوال نمبر 7634 محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہ ہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7693 جناب بلال اکبر خان کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہ ہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! شکریہ۔ میرے سوال کا نمبر 7770 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: یو سی 137 نیو کرول گائنی ہسپتال میں سرجن تعینات کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7770: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 137 نیو کرول لاہور میں گائنی ہسپتال ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں ڈلیوری کے وقت آپریشن کے لئے مریض کو بڑے ہسپتال جانے کا کہہ دیا جاتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس گائنی ہسپتال میں بڑے آپریشن کے لئے سرجن تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ یوسی 137 نیو کرول لاہور میں گائنی ہسپتال ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے۔ یہ ہسپتال 7/24 خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ یہاں پر نارمل ڈلیوری کی سہولت موجود ہے۔ اگر ایمرجنسی میں بڑے آپریشن کی کوئی مریضہ آجائے تو اُسے گورنمنٹ کے کسی بڑے ہسپتال میں ایس او پیز کے تحت ریفر کر دیا جاتا ہے۔ ہفتے میں دو دن منگل اور جمعرات کو بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں اگر ان دو دنوں میں ایمرجنسی میں بڑے آپریشن کی مریضہ آجائے تو ایسی مریضہ کا آپریشن کیا جاتا ہے۔
ہسپتال ہذا میں ایمرجنسی آپریشن کی سہولت موجود نہ ہے۔ ایمرجنسی آپریشن کے لئے 24 گھنٹے بے ہوشی والے ڈاکٹر اور آپریشن تھیٹر کے عملے کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ ہسپتال ہذا میں نہیں ہیں۔ شاہدرہ ہسپتال سے بے ہوشی والے ڈاکٹر روٹیشن ڈیوٹی پر منگل اور جمعرات کو دستیاب ہوتے ہیں۔

(ج) ہسپتال ہذا میں گائناکالوجسٹ موجود ہے۔ ہفتے میں دو دن منگل اور جمعرات کو بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) سے متعلق منسٹر صاحب سے ضمنی سوال ہے کہ ہفتہ میں دو دن یعنی منگل اور جمعرات کو بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں اور اگر صرف ان دو دنوں کے اندر ہی کوئی ایمرجنسی آئے then operate کیا جاتا ہے تو میرا ضمنی سوال منسٹر صاحب سے ہے کیونکہ یہ گائنی ہسپتال proper بنا ہوا ہے اور اس پورے علاقے کو یہ ہسپتال facilitate کرتا ہے۔ میں نے 2021 میں یہ سوال کیا تھا تو 2022 تک کیا آپ نے کوئی ایسے اقدامات کئے کیونکہ وہاں پر آنے والے

مریضوں کو بڑے ہسپتالوں میں refer کر دیا جاتا ہے جہاں پہلے ہی بڑا burden ہوتا ہے تو اس ہسپتال کو بنانے کا مقصد یہی تھا کہ وہاں پر لوگوں کو facilitate کیا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئر مین! محترمہ بالکل صحیح فرما رہی ہیں۔ یہ ضلع لاہور PHFMC کے پاس ہے اور 2017 سے وہ اسے run کر رہے ہیں۔ ان کی تین سال میں critical evaluation ہونی تھی لیکن پتا نہیں کن وجوہات کی بناء پر نہیں کروائی جا سکی۔ یہ 2017 بلکہ شاید اس سے بھی پہلے سے چل رہے ہیں۔ اس کے بعد ان کے کنٹریکٹ extend ہونے تھے۔ اب ان کے کنٹریکٹ extend ہونے کی مدت پوری ہو چکی ہے جبکہ اس کا بورڈ بھی مکمل نہیں تھا۔ میں ہاؤس کو اپ ڈیٹ کرنا چاہتا ہوں کہ PHFMC کے جو 14 اضلاع ہیں ان میں لاہور بھی شامل ہے۔ میں خود بھی بطور ڈاکٹر ان کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہوں اور میں نے ایک دو ہسپتال خود visit کئے ہیں اور اس پر ہم deliberations کر رہے ہیں کہ آیا ہم ان کو continue کروائیں گے یا نہیں۔ RHCs کا تقریباً فیصلہ کر چکے ہیں کہ RHCs ہم ان سے واپس لیں گے کیونکہ ہمارا کام متاثر ہو رہا ہے اور یہ جس مقصد کے لئے دیئے گئے تھے وہ مقصد اس کمپنی نے پورا نہیں کیا تو اس پر deliberations چل رہی ہیں اور ہم چاہ رہے ہیں کہ انشاءاللہ بہتر سروسز عوام کو دیں۔

جناب چیئر مین: جی، انشاءاللہ تعالیٰ۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب چیئر مین! جیسے منسٹر صاحب نے ابھی کہا کہ اس کمپنی نے کنٹریکٹ کے مطابق کام نہیں کیا تو کیا اس کے خلاف کوئی قانونی ایکشن گورنمنٹ لے گی؟

جناب چیئر مین: جی، منسٹر صاحب!

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئر مین! بس ان کا کنٹریکٹ ہے اور اگر اس میں کرپشن یا کوئی اور چیز ہوئی تو اس پر ایکشن ہو گا otherwise پتا نہیں کس level پر یہ negligence ہوئی ہے کہ اس کا آڈٹ اور باقی چیزیں نہیں ہو سکیں۔ اسی حوالے سے میں نے دو تین meetings بھی کی ہیں کیونکہ ابھی مجھے چارج سنبھالے وقت بہت تھوڑا ہوا ہے تو بہت ساری چیزیں ٹھیک کرنے والی ہیں اور انشاءاللہ اسے بھی ٹھیک کر کے دیں گے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب چیئرمین! میرا ابھی ایک سوال تھا۔

جناب چیئرمین: محترمہ! وہ اب گزر گیا ہے اس لئے آپ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال نمبر 7776 میاں عبدالرؤف کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7787 جناب بابر حسین عابد کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8096 جناب محمد معظم شیر کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8253 محترمہ نسرین طارق کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8292 محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 8302 جناب محمود الحق کا ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں اس لئے اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تمام سوالات ختم ہوئے۔

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر): جناب چیئرمین! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6592: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں کتنے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور شعبہ کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کتنے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیاں کس کس شعبہ میں خالی کب سے ہیں اور پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں ہارٹ سپیشلسٹ اور ہڈی جوڑ کے ماہر ڈاکٹرز چوبیس گھنٹے تعینات ہوتے ہیں رات کے وقت ڈیوٹی دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال کی ایمرجنسی میں کتنے ملازمین شام اور رات کے اوقات میں فرائض سرانجام دیتے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی ایمرجنسی میں بہتر سہولیات اور ماہر ڈاکٹر ہر شعبہ 24/7 گھنٹے تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں کل 35 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور شعبہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) Nephrologist، Neuro Surgeon، Neuro Radiologist، Phychiatrist، یہ اسامیاں 17-2016 سے خالی ہیں اور محکمہ ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے کوشاں ہے اور متعدد بار واک ان انٹرویو کے ذریعے ان اسامیوں کو پُر کرانے کے لئے اشتہار بھی جاری کیا لیکن موزوں امیدوار نہ مل سکے۔

(ج) ہڈی جوڑ اور ہارٹ سپیشلسٹ دن کے اوقات میں ہسپتال ہذا میں موجود ہوتے ہیں اور رات کے وقت ڈیوٹی روسٹر کے مطابق On Call ہوتے ہیں اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں فوراً ہسپتال پہنچ جاتے ہیں۔ رات کے وقت ڈیوٹی دینے والے ڈاکٹرز کے نام عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال کی ایمرجنسی میں شام کے وقت 30 ملازمین بشمول ڈاکٹرز پیرامیڈیکس اور دوسرا عملہ شامل ہے اور رات کے وقت بھی ڈی ایچ کیو ہسپتال کی ایمرجنسی میں 33 ملازمین بشمول ڈاکٹرز پیرامیڈیکل اور دوسرا عملہ فرائض سرانجام دیتا ہے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت نہ صرف ایمرجنسی میں بہتر سہولیات کا ارادہ رکھتی ہے بلکہ ہسپتال میں 15 بیڈ کا ٹراما سنٹر کے لئے بجٹ مختص کیا گیا ہے اور بلڈنگ کی تعمیر فوری طور پر شروع کر دی جائے گی۔ مزید برآں ایمرجنسی میں ایمرجنسی میڈیکل آفیسر کی 14 سیٹیں منظور کروائی گئی ہیں۔

ساہیوال چک نمبر 9/103 ایل کے بنیادی مرکز صحت کی ناگفتہ بہ حالت سے متعلقہ تفصیلات

*6703: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال کے نواحی گاؤں 9/103 ایل میں بنیادی مرکزی صحت کی موجودہ حالت کھنڈر بن گئی ہے اور وہاں کی عوام علاج معالجہ کی بنیادی سہولت سے محروم ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت کی تعمیر پر لاکھوں روپے خرچ کئے گئے اس کے باوجود اس کے کھنڈرات بننے کی وجوہات کیا ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ذمہ داران افسران واہلکاران اور ٹھیکیداران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) بنیادی مرکز صحت L-9/103 کی جو مین بلڈنگ ہے وہ کھنڈر نہیں ہے وہ بالکل ٹھیک حالت میں ہے اور اس کی تصویریں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ بنیادی مرکز صحت سے L-9/103 پر ڈاکٹر اور پیرامیڈیکس سٹاف موجود ہے مین بلڈنگ کی حالت بالکل ٹھیک ہے اور اس کو پی ایچ ایف ایم سی نے تعمیر و مرمت بھی کروائی ہے اور ادویات بھی وافر مقدار میں موجود ہیں اور جو ادویات سی ایم روڈ میپ کے مطابق ہیں وہ بھی ٹارگٹ سے زیادہ موجود ہیں۔ اور یہاں پر عورتوں کے لئے انٹی نیٹل کی سہولت بھی میسر ہیں۔ گزشتہ تین مہینے کی کارکردگی درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ماہ	او پی ڈی	ڈیلوری	اے این سی
1-	جولائی	1455	1	33
2-	اگست	2153	2	36
3-	ستمبر	1920	0	32

(ب) جو فنڈز ہمیں ہیلتھ کونسل سے ملے ہیں وہ ہم نے بلڈنگ کی تعمیر و مرمت پر لگا دیئے ہیں۔

(ج) بنیادی مرکز صحت میں سروس بلاک اور رہائشی کوارٹرز کی تعمیر 1985 میں ہوئی تاحال پی ایچ ایف ایم سی کو ان رہائشی کوارٹرز کی تعمیر و مرمت کے سلسلہ میں کوئی فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔

بہاولپور ڈویژن میں ہیپاٹائٹس اور HIV کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد نیز مفت ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***6839: سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بہاولپور ڈویژن میں اس وقت ہیپاٹائٹس اور HIV کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان مریضوں کو علاج کے لئے مفت ادویات کی فراہمی کے لئے کن کن ہسپتالوں میں ان امراض کے کلینک قائم ہیں؟

(ج) ان امراض کے سدباب کے لئے حکومت کون کون سے اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) بہاولپور ڈویژن میں اب تک (4 اکتوبر 2022 تک) ہیپاٹائٹس کے کل 2,61,383.00 (2 لاکھ، 61 ہزار، 383) مریض رجسٹرڈ کئے جا چکے ہیں جبکہ HIV کے (ستمبر 2022) کل 1622 مریض رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی بہاولپور ڈویژن میں مختلف ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں جن کی فہرست درج ذیل ہے۔

1۔ بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال، 2۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال یزمان، 3۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور ایسٹ، 4۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خیر پور ٹامیوالی، 5۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حاصل پور، 6۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، 7۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بہاولنگر، 8۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منچن آباد، 9۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چشتیاں،

10، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہارون آباد، 11۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس، 12۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال لیاقت پور، 13۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خان پور، 14۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان،15۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صادق آباد۔

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی بہاولپور ڈویژن میں مندرجہ ذیل مختلف ہسپتالوں میں HIV کے مریضوں کے لئے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے سنٹرز قائم ہیں جہاں سے HIV کے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

1۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بہاؤلنگر۔

2۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان۔

(ج) ہیپاٹائٹس کی روک تھام کے لئے ہیپاٹائٹس ایکٹ (Hepatitis Act-2018) نامی قانون بنایا گیا ہے جس کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔

1۔ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا نفاذ کیا گیا ہے جس کے تحت صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک جن کی تعداد 233 ہے قائم کئے گئے ہیں۔ ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ویکسینیشن، ٹیسٹنگ، فری پی سی آر، علاج معالجہ اور ادویات کی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

2۔39 ملین Auto Disabled Syringes کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

3۔ جیل کے قیدیوں کو پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی شراکت داری کے ساتھ علاج کی مفت سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

4۔ 1.5 ملین برتھ ڈوز ہیپاٹائٹس بی کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

5۔ 2017 سے تمام مریضوں کے اندراج کے لئے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ (EMR) قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے ریکارڈ کی چوبیس گھنٹے سرویلنس (Servillance) کی جاسکتی ہے۔

6۔155 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کی تلفی کا نظام قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہسپتالوں کے ییلو روم Yellow Room سے ضلع میں قائم Incinerator تک

Yellow Vehicle کے ذریعے ہسپتالوں کا خطرناک کوڑا تلف کیا جارہا ہے۔ HIV کے سدباب کے لئے حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے ذریعے سے درج ذیل مفت سہولیات فراہم کر رہا ہے:-

1۔ مرض میں مبتلا افراد کے لئے مفت مشاورت اور طبی راہنمائی۔

2۔ WHO کی بین الاقوامی گائیڈ لائنز کے مطابق مفت سکریننگ سہولیات۔

3۔ پروگرام کی اپنی جدید ایڈوانس ڈائیگناسٹک لیبارٹری کے ذریعے مفت PCR اور CD4 ٹیسٹوں کی سہولت،

4۔ ایچ آئی وی / ایڈز میں مبتلا افراد کے لئے مفت ادویات،

5۔ ادارہ کا اپنا مربوط follow-up نظام (جس کے ذریعے مریضوں سے رابطہ قائم رکھا جاتا ہے تاکہ وہ باقاعدگی سے ادویات لیتے رہیں)۔

6۔ ماں سے بچے کو ایچ آئی وی / ایڈز کی ترسیل روکنے کے لئے ادارہ کی کاوشوں سے (ستمبر 2022) 204 متاثرہ ماؤں سے ایچ آئی وی / ایڈز فری بچوں کی پیدائش ہو چکی ہے۔

پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام یہ تمام سہولیات 36 اضلاع میں موجود اپنے 45 سنٹرز کے ذریعے عوام کو بالکل مفت فراہم کر رہا ہے۔ بہاولپور میں بھی پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے نئے سنٹر کا آغاز کر دیا ہے جہاں تمام تر سہولیات مریضوں کو مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام صوبہ میں موجود مختلف Community Based Organizations(CBOs) کے اشتراک سے نشہ کرنے والوں، جنسی امراض میں مبتلا خواجہ سراؤں، وغیرہ تک رسائی کرتا ہے تاکہ معاشرے کے ان طبقوں کے افراد بھی ادارہ کی فراہم کردہ مفت علاج معالجہ کی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

ایڈز کی روک تھام اور عوام میں شعور اور آگہی اُجاگر کرنے کے لئے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام صوبہ بھر کی عوام میں ایچ آئی وی / ایڈز سے متعلق شعور اور آگاہی پر بھی کام کرتا ہے اور مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس مرض کی روک تھام کے لئے مہم جوئی کرتا رہتا ہے

۔اس کے لئے ریڈیو، پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر ایچ آئی وی / ایڈز کی روک تھام اور اس بیماری سے آگاہی کے پیغامات نشر کئے جاتے ہیں۔ ان ذرائع ابلاغ کے ذریعے ادارہ کی جانب سے میسر سہولیات کی مفت دستیابی کے ساتھ ساتھ اس بیماری سے بچنے کے طریقوں کی تعلیم اور اس بیماری سے منسلک غلط افواہوں کو دور بھی کیا جاتا ہے۔ مزید برآں ایچ آئی وی / ایڈز کی آگاہی سے متعلق یونیورسٹی اور کالجز میں پوسٹر اور تھیٹر کمپٹیشن کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ضلع اور تحصیل کی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے اشتراک کے ساتھ مختلف آگاہی مہم کی جاتی ہیں تا کہ عوام الناس کو ایچ آئی وی / ایڈز سے آگاہ رکھا جاسکے۔

اس کے علاوہ حال ہی میں ستمبر 2022 کے آخری ہفتہ میں پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے بہاولپور میں مفت سکریننگ کیمپ لگایا جس میں 178 افراد کو سکرین کیا گیا۔ اس کیمپ میں ایچ آئی وی، سفلس، ہیپاٹائٹس بی اور سی کی سکریننگ کی گئی۔ پازیٹو آنے والے ایچ آئی وی کے مریضوں کو مزید ٹیسٹ اور ادویات کے لئے فوراً ایڈز کنٹرول پروگرام کے بہاولپور سنٹر بجھوا دیا گیا اور ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو ہیپاٹائٹس کلینکس بجھوا دیا گیا۔

ساہیوال: مرکز صحت میر داد معافی میں تعینات ایل ایچ وی کی عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***7074: محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) L.H.V کی تعیناتی کے لئے کیا تعلیم اور طریق کار درکار ہے؟

(ب) ایک L.H.V ایک سٹیشن پر کتنے عرصہ تک تعینات رہ سکتی ہے؟

(ج) مراکز صحت میر داد معافی ضلع ساہیوال میں کتنی L.H.V تعینات کب سے ہیں ان کا یہاں پر کتنا عرصہ تعیناتی کا ہو چکا ہے یہ جب بھرتی ہوئی تھیں ان کو کس کس سنٹر میں تعینات کیا گیا تھا؟

(د) ان کی بھرتی کب ہوئی تھی ان کی تعلیمی قابلیت مع ڈگری فراہم کریں؟

(ہ) کیا ان کی ڈگری کی تصدیق کروائی گئی تھی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) جب سے اس سنٹر پر یہ تعینات ہیں ان کے ذریعے W.H.O اور یونیسیف کے تعاون سے کتنا گھی، دالیں اور دیگر اشیاء کن کن عورتوں میں تقسیم کی گئیں کیا کبھی ان اشیاء کا آڈٹ ہوا کہ یہ متعلقہ عورتوں تک اشیاء پہنچی ہیں یا نہیں؟

(ز) جن L.H.V کا یہاں پر تعیناتی کا عرصہ حکومت پالیسی سے زیادہ ہے ان کو یہاں سے تبدیل کیوں نہیں کیا گیا وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) لیڈی ہیلتھ وزیٹر (LHV) کی تعیناتی کے لئے ایف ایس سی مع LHV ڈپلومہ کی تعلیم درکار ہے اور ساتھ ہی پاکستان نرسنگ کونسل اسلام آباد کا رجسٹریشن کارڈ ہونا ضروری ہے۔

(ب) ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر ایک سٹیشن پر تین سال کے عرصہ تک رہ سکتی ہے۔

(ج) بنیادی مرکز صحت میر داد معافی ضلع ساہیوال میں ایک ہی لیڈی ہیلتھ وزیٹر تعینات ہے جو کہ عرصہ 21 سال سے تعینات ہے۔ مذکورہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر کو بھرتی کے وقت BHU 205/GB فیصل آباد میں تعینات کیا گیا تھا۔

(د) مذکورہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی بھرتی 1989-9-04 کو ہوئی۔ اس کی تعلیمی قابلیت میٹرک مع LHV ڈپلومہ ہے۔ تعلیمی قابلیت مع LHV ڈپلومہ کی نقول ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) جی ہاں! اس LHV کی ڈگری کی تصدیق کروائی گئی تھی۔

(و) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ BHU پر WHO یا یونیسیف کی طرف سے کوئی راشن فراہم نہیں ہوا۔

(ز) مذکورہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر کے خلاف کوئی شکایت درج نہ ہے اور مقامی آبادی مذکورہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر کے کام سے خوش ہے۔

لاہور: ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ریواز گارڈن میں کورونا ڈیوٹی کے دوران افسران کی غیر حاضری اور بے ضابطگیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7271: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ریواز گارڈن داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں ڈی ڈی ایچ او اور اے ایس وی اپنی ڈیوٹی پر موجود نہیں ہوتے اور تمام معاملات کی نگرانی درجہ چہارم کے ایک ملازم کو دی ہوئی ہے جس نے کرپشن کی انتہا کر رکھی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آفس میں رشوت لے کر کچھ ہیلتھ ورکرز سے کورونا ڈیوٹیاں نہیں لی جارہی جبکہ سرکاری کاغذوں میں وہ کورونا ڈیوٹیاں کر رہے ہیں جو رشوت نہیں دیتے ان سے ڈبل ڈیوٹیاں لی جارہی ہیں خاص طور پر خواتین ملازمین کو بلیک میل اور ہراساں کیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ افسران کی ملی بھگت سے کورونا کی آڑ میں فریج، پنکھے، فرنیچر اور سٹیشنری ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس ریواز گارڈن سے غائب کر دی گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آفس سے کورونا ویکسین میں خورد برد کی جارہی ہے اور افسران موصوف اپنے عزیزوں میں وی آئی پی طریقہ سے گھروں میں جا کر ویکسین لگوا رہے ہیں کیا حکومت اس بابت انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور (Assistant Superintendent Vaccination) ASVڈینگی، کورونا اور پولیو مہم کی مانیٹرنگ کرتے ہیں اور ہر وقت فیلڈ میں موجود ہوتے ہیں۔ وہ ڈینگی کی ٹیموں کی کارکردگی، کورونا سیمپلنگ اور کورونا کی ویکسینیشن یقینی بناتے ہیں اور پولیو مہم میں تمام پولیو ٹیموں کی حاضری اور کارکردگی کو یقینی بناتے ہیں۔ دفاتر کے معاملات درجہ چہارم کے کسی ملازم کے سپرد کرنے کی بات درست نہ ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ اس وقت داتا گنج بخش ٹاؤن میں 18 کورونا ویکسینیشن سنٹر فنکشنل ہیں تمام عملہ کورونا ویکسینیشن سنٹر اور ایکسپو سنٹر میں ڈیوٹی کر رہا ہے۔ ان کی ڈیوٹی CEO, DHA, Lahoreاور Preventive Service (DHO) کی ہدایت پر لگائی جاتی ہے اور اس کو وہ خود مانیٹر کر رہے ہوتے ہیں۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔ آفس کی تمام چیزیں اپنی جگہ پر موجود ہیں۔

(د) یہ تاثر درست نہ ہے ۔ کورونا ویکسینیشن CEO, DHA, Lahore اور DHO) Preventive Service) کی زیر نگرانی ضابطہ کے مطابق لگائی جاتی ہے اور جبکہ کورونا ویکسین کے ریکارڈ کی نگرانی (Assistant Superintendent Vaccination) AVS مانیٹر کرتے ہیں۔ ویکسین کی بابت کوئی بے ضابطگی رپورٹ نہیں ہوئی۔

خوشاب بی ایچ یو گروٹ میں ڈاکٹر کی تعیناتی اور دیگر سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***7359: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خوشاب کے سب سے بڑے کدھی ایریا کے گاؤں گروٹ میں ایک B.H.U ہے مگر اس میں M.B.B.S تعینات نہ ہے؟

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ایریا کی آبادی 24000 سے زیادہ نفوس پر مشتمل ہے۔ اور لوگوں کو طبی سہولیات کے لئے دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس B.H.U کو اپ گریڈ کرنے اور اس میں ڈاکٹر سمیت تمام Missing facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! گروٹ میں 24/7 BHU سہولت موجود ہے جس میں اس وقت وومن میڈیکل آفیسر تعینات ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ اس ایریا کی آبادی 24,000 سے زیادہ نفوس پر مشتمل ہے لیکن یہ درست نہ ہے کہ لوگوں کو طبی سہولیات کے لئے دور دراز علاقوں میں جانا پڑتا ہے۔ BHU گروٹ سے 05 کلومیٹر کے فاصلے پر BHU ٹبہ قائم دین اور 16 کلومیٹر کے فاصلے پر RHC روڈہ واقع ہے۔ BHU گروٹ میں تمام بنیادی سروسز بشمول گائنی میسر ہیں۔

(ج) فی الوقت BHU گروٹ کو اپ گریڈ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے BHU گروٹ کی باؤنڈری وال کا پچھلا حصہ کچھ مرمت طلب ہے جس کا بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے تخمینہ لگوالیا گیا ہے اور جلد ہی باؤنڈری وال کی مرمت کا کام مکمل کر لیا جائے گا۔

صوبہ میں موبائل ہیلتھ یونٹس کی تعداد اور گاڑیوں کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*7391: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ کے زیر انتظام کتنے Mobile Health Units (MHUs) آپریشنل ہیں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیاحکومت (MHUs) کی مد میں مزید گاڑیاں خریدنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(ج) کیا ان گاڑیوں کو فیملی پلاننگ کے منصوبوں کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) اس وقت محکمہ کے زیر انتظام 15 Mobile Health Unit (MHU) آپریشنل ہیں۔ جو کہ 13 مختلف اضلاع میں طبی سہولیات اور ویکسینیشن کی سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔ اضلاع کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔لاہور،	8۔ساہیوال،
2۔قصور،	9۔فیصل آباد،
3۔ملتان،	10۔ڈی جی خان (تونسہ)،
4۔بہاولپور،	11۔سرگودھا،
5۔شیخوپورہ،	12۔راولپنڈی،
6۔رحیم یارخان،	13۔ڈی جی خان،
7۔لاہور،	14۔جھنگ،
	15۔حافظ آباد

مزید برآں وزیر صحت محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی منظوری کے بعد 5 Mobile Health Units (MHUs) پانچ اضلاع (خانیوال، پاکپتن، نارووال، میانوالی اور چکوال) میں بھیجے جارہے ہیں۔

(ب) فی الوقت ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

(ج) جی ہاں! ان گاڑیوں کو پہلے ہی (IRMNCH) Intergrated Reproductive Maternal Neonatal and Child Health اور باقی ورٹیکل پروگرامز کے ساتھ Integration کے تحت چلایا جارہا ہے۔

شیخوپورہ پی پی۔ 138 میں آر ایچ سی، بی ایچ یو اور ڈسپنسریوں کی تعداد اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7519: میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی-138 ضلع شیخوپورہ میں BHU، RHC اور محکمہ صحت کے زیر انتظام ڈسپنسریز کی تعداد اور عملے کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ RHC، BHU میں 30۔جون 2020 سے 30۔جون 2021 تک کتنی میڈیسن مریضوں کو فراہم کی گئیں تمام ہسپتالوں کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مذکورہ BHU میں سے کتنے BHU میں ایمبولینس کی سہولت موجود ہے اور کتنے BHU میں یہ سہولت موجود نہیں ہے تفصیلات بیان کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) حلقہ پی پی۔ 138 میں کل 5 بنیادی مراکز صحت ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

بنیادی مراکز صحت:

1۔ ڈھامکے،

2۔ برج اٹاری،

3۔ منڈھیالی،

4۔ نظام پور ڈھاکہ،

5۔ کوٹ پنڈی داس۔

حلقہ پی پی۔ 138 میں RHC نہ ہے۔ حلقہ پی پی 138 میں 02 MCH, سنٹر ہیں جو کہ برج اٹاری اور کوٹ پنڈی داس میں واقع ہیں اور 01 سول ڈسپنسری کوٹ پنڈی داس میں ہے۔

بنیادی مراکز صحت میں سٹاف کی تعداد:

		منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	خالی اسامیاں
1	ڈھاکے	12	09	1
2	برج اٹاری	12	08	2
3	منڈھیالی	12	08	3
4	نظام پور ڈھاکہ	12	09	4
5	کوٹ پنڈی داس	12	09	03

ماں بچہ صحت سنٹرز میں سٹاف کی تعداد:

خالی اسامیاں	پُر اسامیاں	منظور شدہ اسامیاں	
01	02	03	1۔برج اٹاری،
01	02	03	2۔کوٹ پنڈی داس،

سول ڈسپنسری میں سٹاف کی تعداد:

خالی اسامیاں	پُر اسامیاں	منظور شدہ اسامیاں	
04	02	06	1۔کوٹ پنڈی داس

(ب) 30۔جون 2020 سے 30۔جون 2021 تک مذکورہ بنیادی مراکزِ صحت پر ادویات مریضوں کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بنیادی مراکز صحت ڈھاکے، نظام پور ڈھاکہ اور کوٹ پنڈی داس7/24 ہیں اور ان مراکز پر ایمبولینس کی سہولت میسر ہے۔ جبکہ بنیادی مراکز صحت برج اٹاری اور منڈھیالی میں ایمبولینس موجود نہ ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق صرف 24/7 سنٹرز پر ہی ایمبولینس مہیا کی جاتی ہے۔

ٹائیفائیڈ بخار کی روک تھام کے لئے استعمال شدہ سرنجوں کو کباڑیئے کے ہاتھوں فروخت کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7634: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹائیفائیڈ کی روک تھام کے لئے استعمال کی جانے والی مہم کے نتیجہ میں استعمال شدہ سرنجیں کباڑیئے کو فروخت کی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کباڑیئے کو استعمال شدہ سرنجیں بیچنے والے کو پکڑا گیا اور اس کے خلاف تحقیقات ہوئیں اور محکمہ کے اہلکار اس میں ملوث پائے گئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چھ ماہ قبل کباڑیئے کو ٹائیفائیڈ کی استعمال شدہ سرنجیں بیچنے والے افسران و ملازمین معطل ہونے کے باوجود سیٹوں پر براجمان ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے اعلیٰ افسران کی جانب سے فائنل کی گئی انکوائری رپورٹ کو نظر انداز کر دیا؟

(ہ) یہ بھی بتایا جائے کہ مذکورہ ملزمان کے خلاف کیا محکمانہ کارروائی اب تک کی گئی ہے اگر نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابق سیکرٹری صحت پرائمری سے محکمانہ رنجش کے باعث موجودہ سیکرٹری نے 50 لاکھ روپے سے زائد ڈیپارٹمنٹ کو نقصان پہنچانے والے تمام کرپٹ افسران و ملازمین پر مہربان ہو گئی ہیں اس مہربانی کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے ٹائیفائیڈ کنجو جیٹڈ مہم (TCV) phase-1 پنجاب کے 12 اضلاع میں شروع کی گئی جس میں تقریباً 12.68 ملین بچوں کو ٹائیفائیڈ کے ٹیکے لگائے گئے اور کسی بھی ضلع سے شکایت موصول نہیں ہوئی۔ مہم کے دوران پیدا ہونے والا فضلہ EPI ہدایات کے مطابق تلف کیا گیا۔ صرف لاہور کے ایک علاقہ گلبرک ٹاؤن میں ایک

سکریپ یارڈ سے تقریباً200 سے 250 کلو گرام استعمال شدہ سرنجیں اور ویکسین کی خالی شیشیاں برآمد ہوئیں۔

(ب) سکریپ یارڈ کے مالک اور اس کے ساتھی کے خلاف تھانہ کوٹ لکھپت لاہور میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ انہیں پولیس نے گرفتار کیا اور تھانے کے جوڈیشل لاک میں رکھا۔ دونوں ملزمان نے استعمال شدہ سرنجیں خریدنے کا اعتراف کیا۔ بعد ازاں انہیں عدالت کی جانب سے دی گئی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ مسٹر سلیمان، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ویکسینیشن، گلبرگ ٹاؤن لاہور کو اس سرگرمی کے لئے ویسٹ مینجمنٹ فوکل پرسن علاقہ گلبرگ ٹاؤن نامزد کیا گیا تھا لیکن اس نے کچرے کو EPI کے رہنما اصولوں کے مطابق مناسب طریقے سے تلف نہیں کیا اور اس غفلت کی بناء پر اس کو معطل کیا گیا۔

(ج) یہ تاثر درست نہیں ہے۔

(د) یہ تاثر درست نہیں ہے۔

(ہ) متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت شروع کی گئی ہے۔ پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت انکوائری کمیٹی کے قائم کردہ الزامات کی روشنی میں حتمی انکوائری کی جارہی ہے اور اسے مقررہ وقت میں ختم کیا جائے گا۔

(و) یہ تاثر درست نہیں ہے۔

نارووال ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کی زیر تعمیر عمارات کی تکمیل
اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

***7693: جناب بلال اکبر خان:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع نارووال میں کس کس THQ ہسپتال کی عمارت زیر تعمیر کب سے ہے؟

(ب) ان کی تعمیر پر کتنی رقم آج تک خرچ ہو چکی ہے کتنا اور کون کون سا کام موقع پر ہوا ہے؟

(ج) سال 19-2018، 20-2019، 21-2020 اور 22-2021 میں ان کی تعمیر کے لئے کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ مختص کی گئی تھی؟

(د) ان کی تعمیر کب مکمل ہونا تھی اگر مقررہ تاریخ گزر چکی ہے تو ان کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان کی تعمیر جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) اس وقت ضلع نارووال میں صرف دیہی مرکز صحت ظفروال کی بطور تحصیل ہیڈ کوارٹر اپ گریڈیشن کی سکیم چل رہی ہے۔ جس کے سلسلے میں عمارت کی تعمیر مورخہ 2017-06-09 سے شروع کی گئی۔ سکیم کی تکمیل کی مدت 2022-06-30 تک ہے۔

(ب) دیہی مرکز صحت ظفروال کی بطور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تعمیر پر اب تک خرچ کی رقم اور کام کی تفصیل درج ذیل ہے:-

Allocation	Expenditure
223.552M	213.542 M

PHYSICAL PROGRESS 95%

Main Building: GF: Flooring in progress. FF: Flooring in progress.

B/wall: Completed.

Res: G (18-19) Plastering completed.

Res: G (1-10) Plastering & Pointing completed.

Garages: Plastering completed. Mortuary: Flooring in progress.

(ج) The detail of Capital Portion year wise release and expenditure is as under:-

Year	Allocation	Release	Expenditure	Age%
2016-17	5.0M	5.M	5.00 M	100%
2017-18	86.343M	86.343 M	86.333M	100%
2018-19	27.181M	27.181 M	27.181M	100%
2019-20	56.795M	53.337 M	53.337M	100%
2020-21	1.000M	41.691M	M41.691	100%
2021-22	10.000 M	10.000M	-	
Total	186.319 M	223.552M	213.542 M	95%

(د) مذکورہ بالا سکیم کے سلسلے میں کام 2017-06-19 کو شروع کیا گیا تھا۔اس کی تکمیل کی تاریخ 2022-06-30 ہے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت کا مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ جلد از جلد مکمل کرنے اور فنکشنل کرنے کا ارادہ ہے۔بلڈنگ کا کام 2022-06-30 تک مکمل ہو جائے گا۔ آلات کی خریداری کے لئے پراسس شروع ہو چکا ہے-بلڈنگ کی تکمیل کے بعد فنکشنل کر دیا جائے گا۔

شیخوپورہ پی پی 137 اور 138 میں نئے بنیادی مرکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*7776: **میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی-137 اور 138 ضلع شیخوپورہ میں جب سے موجودہ حکومت آئی ہے کتنے نئے بنیادی مرکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹر بنائے گئے؟

(ب) موجودہ حکومت نے اپنے تین سالہ دور حکومت میں سابقا حکومتوں کے بنائے ہوئے ہسپتالوں بنیادی مرکز صحت رورل ہیلتھ سنٹر) کی مرمت کروائی ہے ان پر کتنا بجٹ خرچ ہوا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بجٹ 21-2020 میں مذکورہ دونوں حلقوں کے لئے کوئی بھی رقم مختص نہ کی گئی ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام پرانے بنیادی مرکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹر کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) موجودہ دور حکومت میں PP-137 اور PP-138 میں کوئی نیا بنیادی مرکزِ صحت اور دیہی مرکزِ صحت نہ بنایا گیا ہے۔

(ب) PP-137 اور PP-138 میں 01 دیہی مرکزِ صحت اور 08 بنیادی مراکز صحت ہیں ان کی مرمت پر گزشتہ 3 سالوں میں خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے: -

1۔ بنیادی مرکزِ صحت ونڈالہ دیال شاہ،	Total Rs. 5,20,694 /-
2۔ بنیادی مرکزِ صحت چک44،	Total Rs. 4,00,000/-
3۔ بنیادی مرکزِ صحت کوٹ پنڈی داس،	Total Rs. 6,46,471 /-
4۔ بنیادی مرکزِ صحت خان پور،	Total Rs. 4,79,500/-
5۔ بنیادی مرکزِ صحت نظام پور ڈھاکہ،	Total Rs. 56,933/-
6۔ بنیادی مرکزِ صحت منڈیالی،	Total Rs. 4,53,021 /-
7۔ بنیادی مرکزِ صحت برج اٹاری،	Total Rs. 1,98,705 /-
8۔ بنیادی مرکزِ صحت ڈھاکے،	Total Rs. 4,12,186 /-
9۔ دیہی مرکزِ صحت کالا شاہ کاکو،	Total Rs. 2,44,500 /-

(ج) ہر بنیادی مرکزِ صحت کے لئے علیٰحدہ سے کوئی بھی رقم مختص نہیں کی جاتی جبکہ ٹوٹل بجٹ میں سے ہی ضرورت کے مطابق تعمیر و مرمت کا کام کروایا جاتا ہے۔

(د) جہاں تک خستہ حال BHUs کی بات ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ پنجاب بھر میں کل 2504 BHUs ہیں جن میں سے 222 BHUs کی مین بلڈنگز خراب حالت میں ہیں۔ ان میں سے 08 BHUs کی مین بلڈنگز زیادہ مخدوش ہیں۔ ان 08 BHUs کو Phase-I میں take up کر لیا گیا ہے۔ اور جون 2022 تک ان کی مرمت کا کام مکمل ہو جائے گا۔ Phase-II میں 114 BHUs کی بلڈنگز کی مرمت کی جائے گی۔ جن

میں سے رواں مالی سال میں BHUs 43 کی مرمت کی جائے گی۔ ضلع شیخوپورہ کے دو بنیادی مراکز صحت شامل ہیں

1۔ بنیادی مرکز صحت اجناوالہ،

2۔ بنیادی مرکز صحت کاکی رسول پور جٹاں،

جبکہ تین بنیادی مراکز صحت کی مرمت کا کام اگلے مالی سال میں کیا جائے گا۔

1۔ بنیادی مرکز صحت دھمکاکے،

2۔ بنیادی مرکز صحت گھڑیال کلاں،

3۔ بنیادی مرکز صحت لادھکے،

خانیوال: گزشتہ تین سالوں میں محکمہ صحت میں بھرتی کردہ افراد سے متعلقہ و دیگر تفصیلات

*7787: **جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع خانیوال میں یکم اگست 2018 سے آج تک محکمہ صحت میں کتنے افراد کو کس کس اسامی پر بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، ولدیت، تعلیم، گریڈ مع پتا جات کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی ہے تو میرٹ لسٹ فراہم کریں میرٹ کا طریق کار، تفصیل و پالیسی بیان کریں؟

(ج) DRC ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ممبران کے عہدہ و گریڈ مع نام بتائیں؟

(د) بغیر میرٹ و پالیسی کے بھرتی افراد کے نام، پتا جات بتائیں؟

(ہ) ان کو بھرتی کرنے کی وجوہات بتائیں؟

(و) بھرتی کے خلاف کتنے افراد نے کس کس عدالت و دفتر میں درخواستیں دیں ہیں ان کی تفصیل مع نام درخواست دہندہ کا پتا بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ضلع خانیوال میں یکم اگست 2018 سے لے کر 28-اکتوبر 2021 تک درج ذیل اسامیوں پر بھرتی کی گئی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

MO,WMO,Consultant,Dental Surgeon	(BPS 17-18) 329 (ADHOC)
Class IV (Special Person)	(BPS-1) 15 No. Contract)
Technologist	(BS-17) 16 No (Adhoc)
Charge Nurse	(BS-16) 09 No (Adhoc)
Class-IV	(BS-1) 35 No (Contract)
Para Medics (Technician)	(BS-09) 45 No (Contract)
Total	449 No

ان کے نام، ولدیت تعلیم گریڈ مع پتاجات کی تفصیل کی کاپی ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام بھرتی میرٹ پر ہوئی اور میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ریکروٹمنٹ پالیسی 2004- Amended، 2016 نوٹیفکیشن نمبر (No.SOR-IV(S&GAD) مورخہ 2003-1-10 پنجاب لاہور یکم فروری 2016 کے نوٹیفکیشن کے مطابق کی گئی ہے۔

(ج) ریکروٹمنٹ کمیٹی نمبر SO-H&D(DHA-17-02-01) dated 06 Feb. 2017

Selection Committee District Level Post in BS-11& Above

1. Deputy Commissioner (Chairman)
2. Chief Executive Officer DHA Khanewal (Member)
3. Additional Deputy Commissioner (F&P) (Member)
.4 One Member to be nominated by Administrative Department (Member)
.5 District Health Officer (MIS&HRM) (Member)
.6 Women Officer Nominated by the Deputy Commissioner Concerned (Member)

Selection Committee District Level Post in BS-05 to 10

.1 Chief Executive Officer DH A Khanewal (Chairman)
.2 Additional Deputy Commissioner (F&P) (Member)
3 Additional Deputy Commissioner (Gen) (Member)
4 Representative of the Administrative Department (Member)
5 District Health Officer (MIS&HRM) (Member)

6 Women Officer Nominated by the Deputy Commissioner Concerned (Member)

(د) تمام بھرتی پالیسی اور میرٹ کے مطابق کی گئی ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ آف پنجاب کی ہدایت اور Covid-19 میں عوام الناس اور طبی امداد کی سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے کی گئی ہیں۔

(و) بھرتی کے خلاف کوئی بھی افراد عدالت میں نہ گئے ہیں۔

خوشاب ڈی ایچ کیو ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے اور بیڈز کی تعداد بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

***8096: جناب محمد معظم شیر:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) DHQ جوہر آباد میں ہسپتال میں 125 بیڈز کی گنجائش ہے جبکہ اس علاقہ کی آبادی کے لحاظ سے یہ بہت کم ہے لیکن Requirement کم از کم 325 بیڈ کی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ میانوالی اور بھکر جس کی آبادی خوشاب کے تقریباً برابر ہے یا معمولی سی زیادہ ہو گی لیکن بھکر میں 333 بیڈ کا DHQ ہسپتال موجود ہے اور میانوالی میں 313 بیڈ پر مشتمل ہے بلکہ اس کو بڑھا کر 513 کرنے کا اعلان کیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت باقی اضلاع کے حساب سے ضلع خوشاب میں بھی DHQ کو اپ گریڈ کرنے اور بیڈ کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کب تک ضلع خوشاب کی عوام کے لئے اس ہسپتال کو اپ گریڈ کر کے 513 بیڈز کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) خوشاب اور جوہر آباد جڑواں شہر ہیں اور ان میں 02 ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ ایک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خوشاب ہے جو کہ جوہر آباد میں ہے جس میں بیڈز کی تعداد 125 ہے۔ دوسرا تحصیل لیول ہسپتال خوشاب ہے جو خوشاب میں کام کر رہا ہے جس میں بیڈز کی تعداد 100 ہے۔ اس طرح دونوں ہسپتالوں میں بیڈز کی تعداد 225 ہے۔ اس کے علاوہ ضلع خوشاب میں 03 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھی ہیں جو کہ نور پور تھل، قائد آباد اور نوشہرہ

ضلع خوشاب میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں بیڈز کی کل تعداد 160 ہے۔ اس طرح 05 دیہی مراکز صحت بھی کام کر رہے ہیں جن میں ہر دیہی مراکز صحت پر بیڈز کی تعداد 12 ہے ان مراکز صحت پر کل بیڈز کی تعداد 60 ہے چونکہ اوپر بیان کردہ ہسپتالوں میں 100% Bed Occupancy سے کم ہے اس لئے ان ہسپتالوں کی موجودگی میں DHQ ہسپتال جوہر آباد کی اپ گریڈیشن قابل عمل نہیں ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ہسپتالوں میں بستروں کی توسیع کرنے کے لئے پہلی بنیادی شرط یہ ہے کہ وہاں ہسپتالوں میں 100% Bed Occupancy سے زیادہ ہو اور آبادی 10 لاکھ سے 15 لاکھ کے درمیان ہو تو وہاں پر 125 سے 250 بستروں پر مشتمل ہسپتال بنائے جاتے ہیں۔ اس ضلع کی کل آبادی تقریباً 13,78,000 کے قریب ہے اور خوشاب شہر میں پہلے ہی سے 02 ہسپتال کام کر رہے ہیں جن میں بیڈز کی تعداد 225 ہے جو کہ اس علاقے کی طبی ضروریات پوری کر رہے ہیں۔ موجودہ حالات میں ان میں بیڈز کی تعداد بڑھانا قابل عمل نہیں ہے۔

(ج) اس جز کا جواب جز (الف) اور (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

صوبہ میں رکی ہوئی نشوونما کے کم عمر بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*8253: **محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں 5 سال سے کم عمر کے (Stunted) بچوں کی کل تعداد سے ضلع وار آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان بچوں میں سٹنٹنگ کی وجوہات بتائی جائے اور اس تشویشناک مسئلہ کی روک تھام کے لئے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدام کے بارے میں آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) ایسے بچے جن کا عمر کے حساب سے قد چھوٹا ہو Stunted بچے کہلاتے ہیں اور ایسے بچے جن کا قد کے حساب سے وزن کم ہو (SAM) شدید غذائی قلت کے شکار بچے کہلاتے ہیں۔ صوبہ پنجاب میں جولائی 2020 سے جون 2021 کے دوران ضلع وار (Stunted

(SAM)/شدید غذائی قلت کے شکار 5 سال سے کم عمر بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	ضلع	بچوں کی تعداد	نمبر شمار	ضلع	بچوں کی تعداد
1	اٹک	52,266	19	قصور	5,373
2	بہاولنگر	14,414	20	خانیوال	6,124
3	بہاولپور	7,227	21	خوشاب	6,824
4	بھکر	6,326	22	لاہور	9,574
5	چکوال	4,226	23	لیہ	7,027
6	چنیوٹ	1,926	24	لودھراں	52,882
7	ڈیرہ غازیخان	6,088	25	منڈی بہاؤالدین	2,127
8	فیصل آباد	3,615	26	میانوالی	7,348
9	گوجرانوالہ	15,535	27	ملتان	10,780
10	گجرات	8,472	28	مظفرگڑھ	31,004
11	حافظ آباد	7,096	29	ننکانہ صاحب	1,358
12	جھنگ	7,375	30	نارووال	3,188
13	جہلم	3729	31	اوکاڑہ	8341
14	پاکپتن	4800	32	سرگودھا	19104
15	رحیم یار خان	5680	33	شیخوپورہ	1810
16	راجن پور	9282	34	سیالکوٹ	5611
17	راولپنڈی	6439	35	ٹوبہ ٹیک سنگھ	2287
18	ساہیوال	2290	36	وہاڑی	15617
				کل تعداد	**363,165**

(ب) بچوں میں Stunting کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔پیدائشی کم وزن ہونا
2۔زچہ کی ناقص صحت
3۔بچے کی ناقص صحت
4۔حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین میں تعلیم کی کمی
5۔ماں کے دودھ کی افادیت کی آگاہی کا فقدان
6۔پیدائش میں غیر مناسب وقفہ
7۔ناقص اور غیر مناسب خوراک
8۔خوراک میں مائیکرونیوٹرنٹ کی غیر مناسب مقدار

9۔ غذائیت کے بارے میں صحیح علم کی کمی 10۔ خوراک کا عدم تحفظ
11۔ برابری کی سطح پر بچوں اور بچیوں میں غیر متوازن خوراک 12۔ گھریلو، سماجی و اقتصادی حیثیت

صوبہ پنجاب میں ایک جامع اور مربوط پروگرام Chief Minister Stunting Retuction Program محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت جاری ہے۔

اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں 1,755 غذائی کمی سے بچاؤ اور علاج (Outpatient Therapeutic Program) کے مراکز قائم کئے جا چکے ہیں جہاں پر ماہانہ بنیاد پر تقریباً 23,000 غذائی قلت کے شکار بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر اور ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں بچوں کے امراض کے ماہرین کی زیر نگرانی نیوٹریشن کے (58) خصوصی اسٹیبلائزیشن سنٹرز (SC) بھی قائم کئے گئے ہیں جن میں ان بچوں کے داخلے اور علاج معالجہ کی سہولت موجود ہے۔

کمیونٹی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز تمام پانچ سال سے چھوٹے بچوں کی سکریننگ کرتی ہیں اور Stunted/ غذائی قلت کے شکار بچوں کو قریبی مرکز صحت / غذائی قلت کے علاج کے مراکز ریفر کرتی ہیں اس کے علاوہ تمام کارکنان صحت بشمول لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھی کمزور بچوں کے علاج اور بچاؤ سے متعلق خصوصی ٹریننگ کورسز کرائے گئے ہیں۔

ماں اور نومولود کی صحت کی مانیٹرنگ پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے حکومت نے 1534 بنیادی مراکز صحت کو 24/7 زچہ بچہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اپ گریڈ کر دیا ہے اور مزید مراکز صحت کی اپ گریڈیشن کی حکمت عملی پر کام جاری ہے۔ ان 24/7 بنیادی مراکز صحت پر اضافی تربیت یافتہ افراد (LHVs) کو تعینات کیا گیا ہے اور تمام عملے کی ٹریننگ بھی کروائی گئی ہے۔ نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے لئے اضافی مشینری اور آلات فراہم کئے گئے ہیں جس میں تمام 24/7 بنیادی مراکز صحت پر بے بی وارمر اور ایمبو بیگ، تمام THQ اور DHQ پر وارمر، انکیوبیٹر اور دیگر مشینری دی گئی ہے۔ منتخب 24/7 مراکز صحت اور تمام رورل ہیلتھ سنٹرز پر دوران حمل معائنے اور زچہ بچہ کے کسی مسئلے کی بروقت تشخیص کے لئے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے اور عملے کو اس کے بارے میں ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔ زچگی کے وقت حاملہ خواتین اور شدید غذائی قلت کے شکار

بچوں کی بروقت مرکز صحت تک رسائی کے لئے دیہاتوں میں Rural Ambulance Service (RAS) کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے اور480ایمبولینسز کی سہولت 24/7مفت فراہم کررہی ہیں۔

خانیوال موضع حسین آباد کبیر والا بنیادی مرکز صحت کے لئے مختص بجٹ اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8292: محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) موضع حسین آباد کبیر والا، ضلع خانیوال میں واقع بنیادی مرکز صحت کے لئے مالی سال 22۔2021 کے دوران کل کتنا بجٹ مختص کیا گیا نیز یہ بجٹ کہاں پر صرف کیا گیا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بالا مرکز صحت میں کل کتنا عملہ فرائض سرانجام دے رہا ہے نیز عوام کو یہاں پر کون کون سی طبی اور صحت کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ج) کیامتذکرہ مرکز صحت کی عمارت کی مرمت اور توسیع کے حوالے سے کام کیا گیاہے اگرہاں تو آخری بار عمارت کی مرمت کاکام کب مکمل کیا گیا مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) انفرادی طور پر بنیادی مرکز صحت کو بجٹ نہیں دیاجاتاہے بلکہ سنٹرل طور پر متعلقہ تحصیل کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر کو مشترکہ بجٹ فراہم کیا جاتا ہے۔ جس میں تحصیل کے تمام بنیادی مراکز کو اشیاء، ادویات اور دوسری ضروریات مشترکہ طور پر موجود بجٹ میں سے فراہم کی جاتی ہیں۔ البتہ بنیادی مرکز صحت کی سطح پر ہیلتھ کونسل کے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں۔ مالی سال 22-2021 میں ہیلتھ کونسل کے بجٹ میں سے بنیادی مرکز صحت موضع حسین آباد کبیر والا کو 2 لاکھ روپے دیئے گئے تھے۔ جس میں سے تقریباً 77000 ہزار روپے مختلف امور بنیادی مرکز صحت پر خرچ ہوئے ہیں باقی مبلغ 1,23,000 اکاؤنٹ فعال نہ ہونے کی وجہ سے اکاؤنٹ میں بیلنس موجود ہے۔

(ب) بنیادی مرکز صحت میں مندرجہ ذیل عملہ تعینات ہے۔

1۔میڈیکل آفیسر،
2۔سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر،
3۔میڈیکل ٹیکنیشن،
4۔ویکسنیٹر،
5۔ڈسپنسر،
6۔لیڈی ہیلتھ وزیٹر،
7۔لیڈی ہیلتھ سپروائزر،
8۔وارڈ کلینر
9۔نائب قاصد
10۔چوکیدار

مریضوں کو درج ذیل سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں:

1۔بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات،

2۔خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں سے آگاہی،

3۔فرسٹ ایڈ،

(ج) فی الوقت مرکز صحت کی عمارت کی مرمت اور توسیع کے حوالے سے تاحال کوئی فنڈز نہ ملے ہیں اور نہ ہی تعمیر و توسیع کا کوئی کام پہلے سے ہوا ہے۔البتہ ہیلتھ کونسل کے بجٹ سے عمارت کی مرمت کا کام کرایا جا سکتا ہے۔

شیخوپورہ: آر ایچ سی مانانوالہ میں ڈاکٹرز، مختص بجٹ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8302: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) RHC مانانوالہ (شیخوپورہ) کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس RHC میں کتنے ڈاکٹر کس کس عہدہ، گریڈ اور مرض کے کام کر رہے ہیں ان کے نام مع تعلیمی کوائف بتائیں؟

(ج) اس سنٹر میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں ان کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) اس کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ مدوار کتنا ہے کیا ادویات مریضوں کو مفت دی جا رہی ہے؟

(ہ) اس میں کون کون سے ٹیسٹوں کی مشینری دستیاب ہے؟

(و) کیا ایکسرے مشین ہے اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں یہ کب فراہم کر دی جائے گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (جناب محمد اختر):

(الف) RHC مانانوالہ ضلع شیخوپورہ 24 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) RHC مانانوالہ میں مندرجہ ذیل ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جن کے نام اور کوائف درج ذیل ہیں۔

1۔ڈاکٹر امتیاز احمد، سنیئر میڈیکل آفیسر گریڈ 18 / انچارج، MBBS

2۔ڈاکٹر طیب جاوید، میڈیکل آفیسر، گریڈ 17، FCPS،

3۔ڈاکٹر محمد عظیم سبحانی، میڈیکل آفیسر، گریڈ 17، MBBS

4۔ڈاکٹر نعمان شوکت، میڈیکل آفیسر، گریڈ 17، MBBS

5۔ڈاکٹر محمد شاہ رخ، میڈیکل آفیسر، گریڈ 17، MBBS

6۔ڈاکٹر بینش شبیر، وومن میڈیکل آفیسر، گریڈ 17، MBBS

(ج) RHC مانانوالہ میں ڈسپنسر کی 02 اسامیاں خالی ہیں جبکہ Anesthesia Assistant کی ایک سیٹ خالی ہے اور اس پوسٹ کا اخبار میں اشتہار شائع ہو چکا ہے اور بھرتی کا عمل underprocess ہے۔ ریڈیوگرافر، ٹیوب ویل آپریٹر اور سینٹری ورکرز کی سیٹ خالی ہے۔

(د) RHC مانانوالہ کے لئے سال 22-2021 کا بجٹ درج ذیل ہے:-

نان سیلری بجٹ	سیلری بجٹ	ٹوٹل بجٹ
49,49,624/- روپے	2,95,67,626/- روپے	3,45,17,250/-

مد وار بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہسپتال کا عملہ مریضوں کے مفت علاج کے لئے ہمہ وقت مصروف ہے۔

(ہ) ہسپتال میں HB, HVC, HBV, MP, Typhidot اور بلغم کے ٹیسٹ کئے جا رہے ہیں۔

(و) RHC مانانوالہ میں ایکسرے مشین خراب ہے اس کی مرمت کے لئے کمپنی کو لیٹر اور Telephonically بھی درخواست کی گئی جن کے نمائندے نے مشین کا سروے کرنے کے بعد رپورٹ دی کہ مشین ہذا پرانی ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اس کے سپیئر پارٹس مارکٹ میں دستیاب نہیں ہیں (تفصیل "Anex-B" ایوان کی میز پر رکھ دیا

گیا ہے) مزید برآں، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈی ایچ اے شیخوپورہ نے سنیئر میڈیکل آفیسر، آر ایچ سی مانانوالہ کی رپورٹ مورخہ 2021-1-28 کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جناب سیکرٹری، گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو اپنے لیٹر نمبر 6077 مورخہ 2021-2-20 کو درخواست کی کہ RHC مانانوالہ کے لئے ایکسرے مشین فراہم کر دی جائے۔(تفصیل "Anex-C" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اس طرح جو مشین فراہم کر دی جاتی ہے مریضوں کو مستفید کیا جائے گا۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، رانا صاحب!

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! سندھو صاحب کی بات سن لیں کیونکہ آپ نے وعدہ کیا تھا۔

جناب چیئرمین: رانا صاحب! غصہ نہ کریں کیونکہ میں ان کی بات سنتا ہوں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! ہم آپ کی توجہ کے طالب ہیں کیونکہ آپ کے کان ہماری طرف پتا نہیں ہوتے ہیں کہ نہیں۔

جناب چیئرمین: رانا صاحب! آپ کے اور میرے رشتہ کو شاید آدھی صدی گزر گئی ہے تو آپ کی بات نہیں سنوں گا تو کس کی سنوں گا؟(قہقہہ)

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! وہ رشتہ انشاءاللہ قائم ہے اور رہے گا۔

جناب چیئرمین: جی، مہربانی۔ جی، سندھو صاحب!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! There is no any کیا کہنا چاہئے کہ fuss creates کرنے والی بات نہیں ہے simple کہ ایک تو پہلے آرٹیکل 14 ہمارے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی Mr Secretary of the Assembly knows better than me. Even you have the same powers in the absence of Speaker and Deputy Speaker and you can give any ruling sir چند دن پہلے Honorable Chairman چونکہ مہنگائی ہر

طرف ہی پورے پاکستان اور سارے صوبوں میں بہت زیادہ ہے جس نے سب کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ یہاں پر ہم نے متفقہ طور پر، میرے ساتھ حبکوک گل صاحب تھے، طارق مسیح گل صاحب اور باقی اقلیتی ممبران تھے تو ہم نے شراب پینے پر پابندی لگائی تھی کہ شراب لینا اور اسے فروخت کرنا اقلیتوں کے نام پر مٹ جاری کرنا غلط ہے۔ میڈیسن کی جتنی کمپنیاں ہیں کوئی بھی آپ لگا لیں Abbott ہو کہیں بھی ان کے دفاتر ہوں they all have license اور جتنی ہم میڈیسن استعمال کرتے ہیں اس میں بھی الکوحل استعمال ہوتی ہے لیکن اس بات کو چھوڑ کر جو آج میں آپ سے humble submission کرنا چاہتا ہوں کہ I think this is not in the notice of DG Excise or Secretary Excise لیکن ان کے جتنے ETOs ہیں کیونکہ ابھی 7 ہوٹل ہیں جن میں "بوگے شاہ ہوٹل"، رائل سوئس وغیرہ اور ایک ملتان میں "رمادہ" پانچ لاہور میں جبکہ ایک فیصل آباد میں "سیرینا" ہے تو میری humble submission ہے کہ جتنے ETOs ہیں یہ ان ہوٹلوں سے بہت زیادہ overcharging کر رہے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ چونکہ ممبران اسمبلی نے پرمٹ کے خلاف بات کی تھی لہٰذا آپ ان سے کہیں کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں۔

جناب چیئرمین! ہم اپنے الفاظ تو واپس نہیں لیں گے کیونکہ ہم اس چیز کے خلاف ہیں مگر آپ کوئی ایسی ruling دیں چونکہ یہ جہاں پر پہنچا رہے ہیں اپنے سابقہ آفیسرز اور موجودہ آفیسرز کو اور کچھ لوگوں کا میں نام نہیں لے سکتا تو وہاں پر یہ پیسوں کے ساتھ ساتھ کچھ اور بھی پہنچا رہے ہیں۔ گاڑی نمبر، بیئر کے کتنے کارٹون اور کتنے دوسرے Bols کے کتنے Cossack اور کتنے دوسرے تھے تو یہ بھی we have everything تو یہ ETOs ان کو پیسے بھی پہنچا رہے ہیں I don't know whether it's in the notice of Secretary Excise or DG Excise مجھے نہیں پتا تو میری یہ humble submission تھی کہ اس کا آپ ضرور notice لیں کہ جو لوگ پہلے ہی غربت سے مارے ہوئے ہیں تو یہ ان سے overcharging نہ کریں۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! چونکہ متعلقہ وزیر اس وقت تشریف نہیں رکھتے تو میں ان سے تفصیل لے لیتا ہوں لیکن میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ اس چیز کا سدباب کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: جی، انشاءاللہ۔ اب ہم زیرو آر لیتے ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! Government Business ہے تو اگر آپ مجھے اجازت دے دیں تو یہ کر لیں۔

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔

سرکاری کارروائی

مسودات قانون

(جو متعارف ہوئے)

قانون (ترمیم) تشدد کے خلاف خواتین کا تحفظ پنجاب 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I introduce the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022.

MR CHAIRMAN: The Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Social Welfare & Bait-Ul-Maal for report within two months.

جناب منیب الحق: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

مسودہ قانون یونیورسٹی آف لیہ 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja):Mr Chairman! I introduce the University of Layyah Bill 2022.

MR CHAIRMAN: The University of Layyah Bill 2022 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

آڈٹ سال 18-2017 کے لئے ضلعی حکومت خانیوال، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، لودھراں، لیہ، ڈیرہ غازی خان، پاکپتن، بہاولپور، ساہیوال، رحیم یار خان، راجن پور، مظفر گڑھ، بہاولنگر اور وہاڑی کے حسابات کی آڈٹ رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I lay the Audit Reports on the Accounts of District Government Khanewal, Jhang, Chiniot, Toba Tek Singh, Lodhran, Layyah, Dera Ghazi Khan, Pakpattan, Bahawalpur, Sahiwal, Rahim Yar Khan, Rajanpur, Muzaffargarh, Bahawalnagar and Vehari for the Audit Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The Audit Reports have been laid and is referred to the Public Accounts Committee-II for examination and report within one year.

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! ہمارے ساتھیوں نے کورم کی نشاندہی کی ہے، گنتی پوری نہیں ہے آپ گنتی کروائیں۔

جناب چیئرمین: جناب محمد بشارت راجہ ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

> " قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب چیئرمین: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> " قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

> " قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب چیئرمین: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

جناب شہباز شریف کی 6-اکتوبر 2022 کی پریس کانفرنس میں جناب عمران خان کے متعلق ریمارکس پر ایوان میں بھرپور مزمت اور وزیر اعظم پاکستان کو اپنے منصب کے مطابق بات کرنے کا مطالبہ

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"میڈیا میں آنے والی خبروں کے مطابق شہباز شریف نے اپنی گزشتہ روز مورخہ 6-اکتوبر 2022 کی پریس کانفرنس میں وزارت عظمیٰ کے منصب کے وقار کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان کو فراڈ قرار دیا۔ دراصل امپورٹڈ وفاقی حکومت کا نام نہاد سربراہ خود سب سے بڑا فراڈ ہے جو پہلے تو خدا کی قسم کھا کر کہتا رہا کہ زرداری کا پیٹ پھاڑ کر قوم کا پیسا نہ نکلوایا تو میرا نام بدل دینا لیکن اب پوری ڈھٹائی کے ساتھ اُنہی کی گود میں بیٹھ کر قومی مفاد کی جڑیں کاٹ رہا ہے۔ جس کا بیٹا اشتہاری ہے، جس کا بھائی سزا یافتہ اور مفرور ہے، جو خود مقدمات میں پیشیاں بھگت رہا ہے اور جس کا پورا ٹبر ہی جھوٹا ہے جو آج تک لندن کے ایون فیلڈ فلیٹس کے متعلق اپنا مؤقف ایک نہ کر سکے۔ موصوف وزیر اعظم کو یاد ہونا چاہئے کہ وہ اپنے بھائی نواز شریف کی واپسی کا حلف نامہ بھی دے چکے ہیں جس پر عملدرآمد نہ ہونا بذات خود فراڈ کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ ایوان حواس باختہ وزیر اعظم کے ریمارکس کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ شہباز شریف اب سوچ سمجھ کر بولنا سیکھ لیں اور ملکی و بین الاقوامی فورم پر وزیر اعظم پاکستان کے منصب کو رُسوا کرنا چھوڑ دیں۔"

جناب چیئرمین: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"میڈیا میں آنے والی خبروں کے مطابق شہباز شریف نے اپنی گزشتہ روز مورخہ 6-اکتوبر 2022 کی پریس کانفرنس میں وزارت عظمیٰ کے منصب کے وقار کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان کو فراڈ قرار دیا۔ دراصل امپورٹڈ وفاقی حکومت کا نام نہاد سربراہ خود سب سے بڑا فراڈ ہے جو پہلے تو خدا کی قسم کھا کر کہتا رہا کہ زرداری کا پیٹ پھاڑ کر قوم کا پیسہ نہ نکلوایا تو میرا نام بدل دینا لیکن اب پوری ڈھٹائی کے ساتھ اُنہی کی گود میں بیٹھ کر قومی مفاد کی جڑیں کاٹ رہا ہے۔ جس کا بیٹا اشتہاری ہے، جس کا بھائی سزا یافتہ اور مفرور ہے، جو خود مقدمات میں پیشیاں بھگت رہا ہے اور جس کا پورا ٹبر ہی جھوٹا ہے جو آج تک لندن کے ایون فیلڈ فلیٹس کے متعلق اپنا مؤقف ایک نہ کر سکے۔ موصوف وزیر اعظم کو یاد ہونا چاہئے کہ وہ اپنے بھائی نواز شریف کی واپسی کا حلف نامہ بھی دے چکے ہیں جس پر عملدرآمد نہ ہونا بذات خود فراڈ کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ ایوان حواس باختہ وزیر اعظم کے ریمارکس کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ شہباز شریف اب سوچ سمجھ کر بولنا سیکھ لیں اور ملکی و بین الاقوامی فورم پر وزیر اعظم پاکستان کے منصب کو رُسوا کرنا چھوڑ دیں۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"میڈیا میں آنے والی خبروں کے مطابق شہباز شریف نے اپنی گزشتہ روز مورخہ 6-اکتوبر 2022 کی پریس کانفرنس میں وزارت عظمیٰ کے منصب کے وقار کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان کو فراڈ قرار دیا۔ دراصل امپورٹڈ وفاقی حکومت کا نام نہاد سربراہ خود سب سے بڑا فراڈ ہے جو پہلے تو خدا کی قسم کھا کر کہتا رہا کہ زرداری کا پیٹ پھاڑ کر قوم کا پیسہ نہ نکلوایا تو میرا نام بدل دینا لیکن اب پوری ڈھٹائی کے ساتھ اُنہی کی گود میں بیٹھ کر قومی مفاد کی جڑیں کاٹ رہا ہے۔ جس کا بیٹا

اشتہاری ہے، جس کا بھائی سزا یافتہ اور مفرور ہے، جو خود مقدمات میں پیشیاں بھگت رہا ہے اور جس کا پورا ٹبر ہی جھوٹا ہے جو آج تک لندن کے ایون فیلڈ فلیٹس کے متعلق اپنا مؤقف ایک نہ کر سکے۔ موصوف وزیراعظم کو یاد ہونا چاہئے کہ وہ اپنے بھائی نواز شریف کی واپسی کا حلف نامہ بھی دے چکے ہیں جس پر عملدرآمد نہ ہونا بذات خود فراڈ کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ ایوان حواس باختہ وزیراعظم کے ریمارکس کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ شہباز شریف اب سوچ سمجھ کر بولنا سیکھ لیں اور ملکی و بین الاقوامی فورم پر وزیراعظم پاکستان کے منصب کو رُسوا کرنا چھوڑ دیں۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

MR CHAIRMAN: The House is adjourned to meet on Monday 10th October 2022 at 2:00 PM.